SUN.12.Feb.2023
VOLUME:18 NO:40
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established:May1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ
ورقِ تازہ
R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

بروز اتوار 12 /فروری 2023
جلد:18 شمارہ 40
20 /رجب المرجب 1444ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

تریپورہ انتخابات میں آسام اور گجرات پولیس کی تعیناتی پر
سی پی آئی ایم کو اعتراض، الیکشن کمیشن سے شکایت

اگرتلہ: 11 /فروری (ایجنسیز) تریپورہ اسمبلی انتخابات کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کی مہم سے چند گھنٹے قبل، حزب اختلاف کی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا۔مارکسسٹ (سی پی آئی ایم) نے ریاست میں گجرات اور آسام پولیس کی تعیناتی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔خیال رہے کہ ریاست میں 16 فروری کو اسمبلی انتخابات ہونے جارہے ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست میں انتخابات میں صرف مرکزی نیم فوجی دستوں کو ہی تعینات کیا جانا چاہیے۔خط میں وشال گڑھ کے ایس ڈی پی او راہل داس کو ہٹانے کے سلسلے میں بھی الیکشن کمیشن کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے، جو سنگین الزامات کا سامنا کررہے ہیں اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ آسام کے وزیر اعلی تریپورہ میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں اس لیے ریاست میں آسام پولیس کی موجودگی تشویش کا موضوع ہے۔ اسی طرح ملک کے دوسرے کونے گجرات سے پولیس کی تعیناتی کو انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے والے بیرونی عنصر کے طور پر دیکھا جارہا ہے، اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ریاست میں صرف مرکزی فورسز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔

پولنگ اسٹیشنوں کی نگرانی کے لیے کیا جائے گا۔سی پی آئی ایم پولت بیورو کے رکن نیلوتپل باسو نے تریپورہ میں پارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کی جگہ گجرات اور آسام سے پولیس فورس کی تعیناتی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔خیال رہے کہ ریاست میں 16 فروری کو اسمبلی انتخابات ہونے جارہے ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست میں انتخابات میں صرف مرکزی نیم فوجی دستوں کو ہی تعینات کیا جانا چاہیے۔خط میں وشال گڑھ کے ایس ڈی پی او راہل داس کو ہٹانے کے سلسلے میں بھی الیکشن کمیشن کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے، جو سنگین الزامات کا سامنا کررہے ہیں اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ آسام کے وزیر اعلی تریپورہ میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں اس لیے ریاست میں آسام پولیس کی موجودگی تشویش کا موضوع ہے۔ اسی طرح ملک کے دوسرے کونے گجرات سے پولیس کی تعیناتی کو انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے والے بیرونی عنصر کے طور پر دیکھا جارہا ہے، اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ریاست میں صرف مرکزی فورسز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔

مشہور افسانہ نگار اور ہر دلعزیز شخصیت پروفیسر ابن کنول کا انتقال

نئی دہلی: 11 /فروری (ایجنسیز) اردو ادب کی ایک اور اعلی شخصیت نے اس دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ یہ خبر ہر اردو ادیب کے لیے حیران کرنے والی ہے کہ مشہور افسانہ نگار اور ہر دلعزیز شخصیت پروفیسر ابن کنول انتقال کر گئے۔خبر حیرت انگیز اس لیے ہے کیونکہ وہ صحت مند تھے اور وائیو کے لیے علی گڑھ گئے تھے، جہاں انھوں نے اپنی ہر ذمہ داری پوری بھی کی۔لیکن اس کے کچھ ہی گھنٹوں بعد طبیعت اچانک خراب ہوئی، اسپتال لے جایا گیا، اور پھر انتقال کی خبر سامنے آ گئی۔علی گڑھ یونیورسٹی میں شعبہ اردو سے منسلک اسسٹنٹ پروفیسر معید رشیدی نے اپنے فیس بک پوسٹ میں پروفیسر ابن کنول سے اپنی تازہ ملاقات اور ان کے انتقال کی خبر نہایت افسوس کے ساتھ دی ہے۔انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے ''آج دوپہر پروفیسر ابن کنول (سابق صدر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی) شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایک وائیوا لینے آئے تھے۔ مجھ سے دروازے پر ہی ملاقات ہوگئی۔ چہک کر کہا، بغیر بتائے آنے کا لطف اور ہے۔ پروفیسر سید محمد امین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد علی جوہر کے ساتھ میں بھی موجود تھا۔ اس قدر ہنستا ہوا چہرہ کہ نہ پوچھیے۔ ہنسی مذاق اور باتوں کی پھلجھڑیاں، امین صاحب کے لطائف اور وہ خوش گوار لمحات ابھی تازہ ہی تھے کہ اچانک تین گھنٹوں کے بعد صدر شعبہ کا فون آیا اور انھوں نے انتہائی افسوس کے ساتھ اطلاع دی کہ پروفیسر ابن کنول نہیں رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہی زندگی کی حقیقت ہے۔ اللہ مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ آمین۔

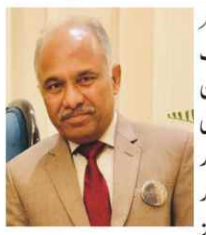

کانگریس غریبوں کے حق میں کام کرتی ہے اور بی جے پی اڈانی جیسے دوستوں کے لئے: کھڑگے

رانچی: 11 /فروری (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایس بی آئی اور ایل آئی سی کا پیسہ اپنے دوست اڈانی کو غلط طریقہ سے دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عام آدمی کا پیسہ ہے، جس کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس پر سوال اٹھے لیکن وزیر اعظم مودی نے جواب دینا تو دور اڈانی کا نام تک نہیں لیا، انہوں نے جھوٹ اور حربوں کی تمام حدود عبور کرلی ہیں۔ کانگریس صدر کھڑگے ہفتہ کو جھارکھنڈ کے پاکوڑ اسمبلی حلقہ کے گومانی (سری کنڈ) ہائی اسکول کے میدان پر کانگریس کی 'ہاتھ سے ہاتھ جوڑو' مہم کے آغاز کے بعد عوامی جلسہ سے خطاب کررہے تھے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے۔ رسوئی گیس سلنڈر تک بھروانے میں لوگوں کے پسینے چھوٹ رہے ہیں۔ ملک میں 71 ہزار اسکولوں کو مودی جی نے بند کرادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی بار بار غریبوں کی بات کرتے ہیں لیکن وہ غریبوں کو ختم کرنے میں مصروف ہیں۔ کھڑگے نے کہا ''ہم نے پارلیمنٹ میں غریبوں کی بات کی تو ہماری تقریر کو غیر پارلیمانی قرار دے دیا گیا۔ ہم ملک میں کسانوں کے لئے لڑ رہے ہیں، مزدوروں کے لئے لڑ رہے ہیں لیکن بی جے پی اپنے دوستوں کے لئے کام کررہی ہے۔'' کھڑگے نے کہا کہ ریاست (جھارکھنڈ) میں ہیمنت سورین کی قیادت میں جو حکومت چل رہی ہے، اس نے بڑے کام کر کے دکھائے ہیں۔ ہم متحد ہوکر چلیں گے تو مودی جو دکھا دیں گے کہ ہم ان کی من مرضی کے خلاف ہیں۔ جھارکھنڈ میں اس مہم کے آغاز کو لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کی شروعات کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اس تقریب میں کانگریس کوٹے کے تمام وزرا، ارکان اسمبلی، پردیش کانگریس کمیٹی کے عہدیداران، 24 اضلاع کے صدور اور ضلع کمیٹی کے کارکنان نے شرکت کی۔ کانگریس کے ریاستی صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ 2024 کے عام انتخابات سے قبل اس مہم کو ہم گھر گھر تک پہنچائیں گے۔ لوگوں کو مرکزی حکومت کی کوتاہیوں، مہنگائی اور بے روزگاری سے آگاہ کریں گے۔

آر بی آئی کے فرضی دستاویز دہلی ایرپورٹ پر 3 افراد گرفتار

نئی دہلی: 11 /فروری (ایجنسیز) چینائی جارہے 3 ہندوستانیوں کو دہلی ایرپورٹ پر سی آئی ایس ایف نے روک لیا۔ ان پر ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی فرضی دستاویز لے جانے اور انہیں روکنے والے پولیس عہدیدار کو رشوت دینے کی کوشش کا الزام ہے۔ انہیں دہلی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ سی آئی ایس ایف کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر ہری کشن کی نظر مشتبہ کاغذات پر پڑی۔ اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ (آئی جی آئی) کے ٹرمنل 3 پر جمعہ کی شام وہ سیکوریٹی چیک پر تعینات تھا۔ سی آئی ایس ایف ترجمان نے بتایا کہ مسافرین نے ان کاغذات کے تعلق سے اطمینان بخش جواب نہیں دیا اور انہوں نے اے ایس آئی ہری کشن سے کہا کہ وہ 3 لاکھ روپے لے لے اور انہیں جانے دے۔ اے ایس آئی نے انہیں ڈانٹا اور ایرپورٹ پر اپنے سینئر عہدیداروں کو اس کی اطلاع دی۔ تینوں مسافرین کو اسپائس جیٹ کی پرواز میں سوار ہونے نہیں دیا گیا جس کے ذریعہ چینائی جانا چاہتے تھے۔ دہلی پولیس نے ایف آئی آر درج کرلی اور تینوں کو گرفتار کرلیا۔ ڈائرکٹر جنرل سی آئی ایس ایف نے اے ایس آئی ہری کشن کو نقد انعام دینے کا اعلان کیا۔

اڈانی-ہنڈن برگ تنازعہ: سپریم کورٹ کی تشویش پر
وزیر خزانہ سیتارمن نے ردعمل ظاہر کیا

نئی دہلی: 11 /فروری (ایجنسیز) ہنڈن برگ رپورٹ کے بھنور میں پھنسے اڈانی گروپ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس کے شیئروں میں لگاتار گراوٹ درج کی جارہی ہے اور شیئر ہولڈرز کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ اس سب کے درمیان امید کی جارہی تھی کہ مرکز کی مودی حکومت آگے آئے گی اور اس سلسلے میں تسلی بخش جواب دے گی۔ اپوزیشن یہ مطالبہ کرتی رہی اور حکومت سے اس پر جے پی سی تشکیل دینے کا بھی مطالبہ کیا لیکن مرکز نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ اب مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اڈانی-ہنڈن برگ تنازعہ پر سپریم کورٹ کی تشویش پر ردعمل ظاہر کیا ہے، حالانکہ انہوں نے اپنے بیان میں کوئی خاص بات نہیں کی۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے اڈانی-ہنڈن برگ تنازعہ پر سپریم کورٹ کی تشویش پر کہا کہ ہندوستان کے ریگولیٹرز بہت تجربہ کار ہیں اور وہ اپنے ڈومین کے ماہر ہیں۔ ریگولیٹرز اس بارے میں بہت سنجیدہ ہیں۔ اس لیے میں ان پر چھوڑتا ہوں۔ اس سے پہلے بھی وزیر خزانہ نے سرمایہ کاروں کے خدشات کا جواب دیا تھا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ اس ایک واقعے سے بین الاقوامی مارکیٹ میں ہندوستان کی شبیہ متاثر نہیں ہوگی۔ سیتارمن نے پہلے کہا تھا کہ ایل آئی سی اور ایس بی آئی دونوں نے بیانات جاری کیے ہیں جس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اڈانی کے حصص کے لیے ان کی نمائش اجازت شدہ حدود کے اندر تھی۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو ہنڈن برگ رپورٹ کی جانچ کی درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہنڈن برگ کی تحقیقی رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں گراوٹ کی وجہ سے ہندوستانی سرمایہ کاروں کو کئی لاکھ کروڑ کا نقصان ہوا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا اور جے بی پردی والا کی ڈویژن بنچ نے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کو تجویز دی کہ مستقبل میں ہندوستانی سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ سی جے آئی نے ریمارکس دیے ''کہا جاتا ہے کہ ہندوستانی سرمایہ کاروں کا کل نقصان کئی لاکھ کروڑ روپے ہے۔ ہم یہ کیسے یقینی بنائیں کہ وہ محفوظ ہیں؟ کہا جاتا ہے کہ یہ 10 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ ہم یہ کیسے یقینی کریں کہ مستقبل میں ایسا نہ ہو۔ مستقبل میں سیبی کے لیے کس کردار کا تصور کیا جانا چاہیے۔'' سپریم کورٹ نے پیر تک جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے، جس میں بتایا گیا کہ مزید مضبوط میکانزم کیسے بنایا جاسکتا ہے۔ ایس جی تشار مہتا سیبی کی طرف سے پیش ہوئے، نے کہا کہ مسئلہ کا محرک نقطہ ہندوستان کے دائرہ اختیار سے باہر ہوا ہے۔ اس پر سی جے آئی نے کہا کہ آج سرمائے کی بلا تعطل آمد ہورہی ہے۔ آپ یہ کیسے یقینی بناتے ہیں کہ سرمایہ کار محفوظ ہیں؟ ہر کوئی اب سرمایہ کار ہے، کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔''

'ہندوستان کی قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری بہتر
لیکن کچھ باتیں فکرانگیز'، بین الاقوامی ادارہ آئی یو سی این کی تنبیہ

نئی دہلی: 11 /فروری (ایجنسیز) جوشی مٹھ میں زمین دھنسنے کے واقعات نے سائنسدانوں کو کئی محاذ پر سوچنے کے لیے مجبور کردیا ہے۔ ہندوستان میں جوشی مٹھ جیسے حالات کئی دیگر مقامات پر بھی محسوس کیے جارہے ہیں جس پر ماہرین نے تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ اب انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) کے سینئر افسران نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کی ہندوستان کی تیاری پہلے کے مقابلے کافی بہتر ہوئی ہے، لیکن کئی ایسی باتیں ہیں جو فکر پیدا کرتی ہیں۔ آئی یو سی این میں ہندوستان کے نمائندہ یشویر جھٹا گر کا کہنا ہے کہ ہمالیہ کی ٹوٹ پھوٹ، بڑھتی آبادی اور بنیادی ڈھانچہ ایسے ایشوز ہیں جس پر دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ ان ایشوز کی وجہ سے ہندوستان میں آفات کا خطرہ پیدا ہوتا ہے اور جوشی مٹھ جیسے واقعات کے لیے بھی یہ ذمہ دار ہیں۔ واضح رہے کہ جوشی مٹھ کو زمین دھنساؤ والا علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ وہاں زمین میں بڑے بڑے شگاف پیدا ہوگئے ہیں جس کے سبب کئی رہائشی اور کاروباری علاقوں کو خالی کرالیا گیا ہے۔ یشویر جھٹا گر نے بتایا کہ چاہے سیلاب ہو یا بادل پھٹنے کے واقعات، یا پھر جوشی مٹھ جیسے حادثات، ان کے پیچھے بڑھتی آبادی اور بنیادی ڈھانچہ میں توسیع اور ہمالیہ میں ٹوٹ پھوٹ اہم اسباب ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بطور ماحولیاتی کارکن ہم نہیں چاہتے کہ ترقیاتی کام رک جائیں، لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ترقیاتی کام اس طرح کیے جائیں کہ ان سے ماحولیات کو نقصان نہ پہنچے۔ اسرو کی سیٹلائٹ تصویروں سے انکشاف ہوا ہے کہ زمین دھنساؤ کے سبب جوشی مٹھ اپنی جگہ سے 4.5 سینٹی میٹر کھسک گیا ہے۔ تصور کیا جارہا ہے کہ اس کے پیچھے کی وجہ ہمالیائی علاقہ میں چل رہا چار دھام پروجیکٹ ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت حکومت چاروں دھاموں کو جانے کے لیے سبھی موسم کے موافق سڑک کی تعمیر کرارہی ہے تاکہ اترا کھنڈ میں سیاحوں کی تعداد بڑھ سکے۔ حالانکہ بھٹا گر نے بتایا کہ کیدارناتھ کے واقعہ کے بعد سے آفات میں ہماری فوری کارروائی میں تیزی آئی ہے، یعنی ہم پہلے کے مقابلے بہتر ہوئے ہیں۔ ماحولیاتی کارکن بھٹا گر کا کہنا ہے کہ ہمالیائی علاقہ میں بڑھتے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سیاحت، زراعت اور ہائیڈرو پروجیکٹس کے سبب خراب موسم کے واقعات بڑھیں گے۔

مدیر روزنامہ "ورقِ تازہ" محمد نقی شاداب کو "آفتاب صحافت" ایوارڈ

ناندیڑ: 11۔فروری (راست) 16 سال سے ریاست مہاراشٹر میں دینی، ملی، تعلیمی، سماجی خدمات انجام دینے والی معروف و معتبر تنظیم "خادمین اُمت" کی جانب سے روزنامہ اردو "ورق تازہ" ناندیڑ کے مدیر محمد نقی شاداب ولد محمد تقی کو صحافتی خدمات کے لئے "آفتاب صحافت ایوارڈ" تفویض کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ باوقار ایوارڈ 19 فروری 2023ء کو ناندیڑ کے انور گارڈن فنکشن ہال میں منعقد شدنی مرکزی جلسہ سیرت النبی ﷺ میں پیش کیا جائے گا۔ اس طرح کا پریس نوٹ خادمین اُمت نے آج بروز ہفتہ 11 فروری کو جاری کیا ہے۔ واضح ہو کہ محمد نقی شاداب کو ان کی گرانقدر صحافتی خدمات کے لئے حکومت مہاراشٹر کے محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ کی جانب سے ریاست کے سب سے بڑے صحافت ایوارڈ "مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ" سے سال 2018ء میں نوازا گیا تھا۔ اس سے قبل حکومت مہاراشٹر کے محکمہ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادیمی، ممبئی نے 2012ء میں ریاستی سطح کے "ہارون رشید علیگ ایوارڈ" سے سرفراز کیا تھا۔ روزنامہ 'ورق تازہ' ناندیڑ و پربھنی دونوں اضلاع سے علاحدہ علاحدہ ایڈیشن میں شائع ہورہا ہے۔ اخبار کا پربھنی ایڈیشن 28 سال سے زائد عرصہ سے نکل رہا ہے۔ جو عوام اور خواص میں یکساں مقبول ہے۔ آج "ورق تازہ" کے تین میڈیا پلیٹ فارم ہیں۔ ایک پرنٹ میڈیا 'دوسرا ڈیجیٹل میڈیا' ویب سائٹ waraquetaza.com 'اردو نیوز پورٹل اور تیسرا پلیٹ فارم ورق تازہ اردو یوٹیوب چینل ہے۔ محمد نقی شاداب "ورق تازہ" ویب سائٹ کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ علاوہ یوٹیوب نیوز چینل کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ انھیں آفتاب صحافت ایوارڈ تفویض ہونے پر صحافتی، ادبی، تعلیمی اور سماجی حلقوں میں خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے اور مبارکبادیاں دی جارہی ہیں۔

بودھن-لاتور، ناندیڑ-لاتور
نئی ریلوے لائن کے لیے منظوری دیں
رکن پارلیمنٹ چکھلیکر کی مرکزی وزیر ریلوے سے ملاقات

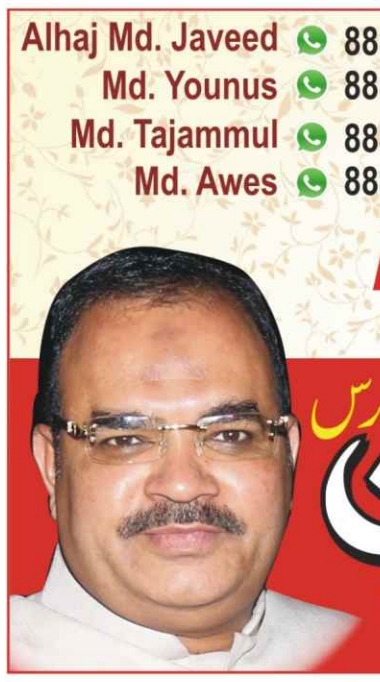

ناندیڑ: 11 /فروری۔ (ورقِ تازہ نیوز) مراٹھواڑہ میں ریلوے کی ترقی کے سلسلے میں، مرکزی حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہئیں، کیونکہ مراٹھواڑہ کے کئی حصوں میں ریلوے نیٹ ورک کو نئے سرے سے بنانے کی ضرورت ہے، نئے راستے ناندیڑ-لوہا-لاتور روڈ اور بودھن- مکھیڑ-لاتور روڈ۔ فوری منظوری دی جائے اور ناندیڑ-بیدر ریلوے روٹ کا کام شروع کیا جائے۔ ان مطالبات پر مبنی میمورنڈم رکن پارلیمنٹ پرتاپ راو پاٹل چکھلیکر نے مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو کو پیش کیا۔ مراٹھواڑہ کے بہت سے تعلقہ، خاص طور پر ناندیڑ ضلع میں، ابھی بھی ریلوے سے منسلک نہیں ہیں۔ اس لیے اس علاقے کو ترقی کے دھارے میں لانے کے لیے مواصلاتی ذرائع کا فقدان نظر آتا ہے۔ اگر دیہی علاقوں میں زرعی علاقوں کو ریلوے کے ذریعے جوڑا جائے تو ان علاقوں کی پیداواری اشیا کو مطلوبہ منزل تک پہنچانے میں بہت مدد ملے گی۔ مزید یہ کہ روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ اس کے بعد ایم پی چکھلیکر نے مرکزی وزیر ریلوے سے مراٹھواڑہ کے ناندیڑ ضلع میں نئی ریلوے لائنوں کو منظوری دینے کی درخواست کی ہے۔ اس میں ناندیڑ-لوہا-احمد پور-لاتور روڈ، لاتور روڈ، بودھن-لاتور روڈ شامل ہوں گے جو مراٹھواڑہ اور تلنگانہ کو جوڑے گی۔ جس کے نتیجہ میں سینکڑوں دیہات ریلوے لائن پر آئیں گے، تلنگانہ اور مہاراشٹر انے مواصلاتی اور صنعتی کاروبار کے لحاظ سے تعمیر ہوں گے۔

ہندوستان نے ٹیکس کلیکشن میں بنایا نیا ریکارڈ
مرکزی حکومت کی جھولی میں ڈالے گئے 15 لاکھ کروڑ روپے

نئی دہلی: (ایجنسیز) مرکزی حکومت لگاتار ٹیکس کلیکشن بڑھانے کے لیے کوششیں کررہی ہے اور اس کا نتیجہ بھی سامنے آنے لگا ہے۔ رواں مالی سال یعنی 23-2022 میں 10 فروری 2023 تک ہوئے ٹیکس کلیکشن کو دیکھیں تو ملک کے ٹیکس دہندگان نے اب تک کا سب سے زیادہ ٹیکس بھرنے کا ریکارڈ قائم کردیا ہے۔ انکم ٹیکس اور کارپوریٹ ٹیکس کو ملا کر مرکزی حکومت کے مجموعی بجٹ اندازہ کا 39.91 فیصد ڈائریکٹ ٹیکس کلیکٹ ہو چکا ہے۔ وزارت مالیات نے ہفتہ کے روز جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ رواں سال 10 فروری تک اس کا ڈائریکٹ ٹیکس کلیکشن گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 09.24 فیصد بڑھا ہے۔ اتنا ہی نہیں، ریفنڈ کو ہٹانے کے بعد حکومت کے ٹیکس کلیکشن میں 40.18 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 10 فروری 2023 تک حکومت کا گراس ڈائریکٹ ٹیکس 67.15 لاکھ کروڑ روپے رہا۔ اس میں سے انکم ٹیکس ریفنڈ کو ہٹانے کے بعد اس کا کلیکشن 98.12 لاکھ کروڑ روپے رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں، یہ حکومت کے گزشتہ بجٹ کے ٹیکس اندازہ کا جہاں 39.91 فیصد ہے، وہیں ڈائریکٹ ٹیکس کے ترمیم شدہ اندازہ کا یہ 65.78 فیصد ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں ڈائریکٹ ٹیکس دو طرح سے کلیکٹ کیا جاتا ہے۔ ایک کارپوریٹ ٹیکس کے طور پر اور دوسرا انفرادی انکم ٹیکس کے طور پر۔ اب اگر تازہ اعداد و شمار کو دیکھیں تو کارپوریٹ انکم ٹیکس کا گروتھ اس سال 33.19 فیصد رہا، جبکہ عام آدمی کے ذریعہ بھرے جانے والے انکم ٹیکس میں 63.29 فیصد کا گروتھ درج کیا گیا ہے۔ ریفنڈ کا حساب کتاب کرنے کے بعد کارپوریٹ ٹیکس کلیکشن کا گروتھ 84.15 فیصد رہا ہے، جبکہ عام آدمی کے ٹیکس کلیکشن کا گروتھ ریٹ 93.21 فیصد رہا ہے۔ بہرحال، حکومت نے یکم اپریل 2022 سے 10 فروری 2023 تک کی مدت کے دوران ریفنڈ کی گئی رقم کی تفصیلات بھی دے دی ہے۔ اس مدت میں حکومت نے 69.2 لاکھ کروڑ روپے کے ریفنڈ ایپلی کیشن کو پروسیس کردیا ہے۔ یہ اس سے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 58.61 فیصد زیادہ ہے۔

ری نیمنگ کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ
سپریم کورٹ میں درخواست داخل

نئی دہلی: 11 /فروری (ایجنسیز) سپریم کورٹ میں مفادِ عامہ کی ایک درخواست (پی آئی ایل) داخل ہوئی ہے جس میں مرکز کو "ری نیمنگ کمیشن" قائم کرنے کی ہدایت دینے کی گزارش کی گئی ہے تاکہ تاریخی ثقافتی اور مذہبی مقامات کے اصل نام بحال ہوں جنہیں بیرونی حملہ آوروں کا نام دیا گیا ہے۔ مغل گارڈن کا نام حال میں بدل کر امرت اُدیان کردیا گیا لیکن حکومت نے حملہ آوروں سے موسوم سڑکوں کے نام بدلنے کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالات حاضرہ
12/فروری 2023
वरक -ए- ताजा

ہارپ (HAARP) ٹیکنالوجی کے ذریعہ ترکیہ میں زلزلہ!!

حبیب

دنیا میں آج کل ''نیو ورلڈ آرڈر'' (New World Order) کی باتیں ہو رہی ہیں۔ ایک ایسے نظام (System) کو دنیا پر مسلط کیا جا رہا ہے جس میں دنیا میں صرف ''ایک (نادیدہ) نظر نہ آنے والی طاقت'' کی حکمرانی ہوگی جس کے سامنے ساری حکومتیں ہاتھ باندھے کھڑی رہیں گی اور دنیا کا ہر کام اس کی مرضی اور اجازت سے ہوگا۔ اس قسم کے نظام کو چلانے والی سامراجی طاقتیں ہوں گی جس میں دولت اس نظام کے حامی ایک مخصوص گروپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ ''نیو ورلڈ آرڈر'' کو ''جیو ورلڈ آرڈر'' (Jew World Order) بھی سمجھا جاتا ہے جس سے آپ اس کی سنگینی کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ یہ دراصل سارے ملکوں اور سارے انسانوں کو اس نادیدہ طاقت کا محتاج کرنے کی سازش ہے اور بہت سارے ملکوں میں اس طاقت کا حکومتوں، تنظیموں اور لوگوں کو ہمنوا بنایا جا رہا ہے۔ ''نیو ورلڈ آرڈر'' میں ہر وہ کام اچھا سمجھا جاتا ہے جو بے شرمی و بے حیائی پھیلانے والا ہو، انسانوں کو نقصان پہنچانے والا ہو، اِن میں شراب خانے، جوئے خانے، منشیات کے استعمال کو عام کرنا، جسم فروشی کے اڈے، جنسی بے راہ روی کو شیطانی حد تک بڑھاوا دینا، ہم جنس پرستی کے مراکز قائم کرنا وغیرہ شامل ہیں، بالفاظ دیگر اسے ''دجالی نظام'' بھی کہا جاتا ہے، لیکن اس طرح کے انسانیت دشمن نظام کو دنیا میں قائم کرنے میں اصل رکاوٹ ''دین اسلام'' ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ طاقتیں مختلف بہانوں سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بے ہودہ اور بکواس پروپگنڈہ میں مصروف ہے۔ میڈیا، تفریحی شعبہ بینکنگ، تعلیم، تحقیق غرض زندگی کے ہر شعبہ میں یہ طاقتیں اپنی اجارہ داری قائم کر رہی ہیں۔ سائنس و ٹیکنالوجی کو انسانیت کی بھلائی اور فائدہ کیلئے استعمال کرنے کی بجائے انسانیت کو تباہ و برباد کرنے کیلئے استعمال کر رہی ہیں جس کی تازہ ترین مثال ترکیہ۔شام میں آیا تباہ کن زلزلہ اور اس کے مابعد جھٹکے ہیں۔ اس زلزلہ میں اب تک 23,000 تا 25,000 اموات ہو چکی ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔ ایک تو بہت زیادہ جانی نقصان ہوا دوسری جانب شدید مالی نقصان سے بھی دو چار ہونا پڑا۔ اس بارے میں کئی ایک سازشی نظریات بھی پیش کئے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ جس طرح جاپان میں سونامی آئی، چین اور پاکستان میں سیلاب آیا، ہندوستان میں شدید بارشیں ہوئیں، اسی طرح ترکیہ۔شام میں زلزلہ پیدا کیا گیا اور اس کیلئے مصنوعی زلزلہ لانے، مصنوعی بارش برسانے اور مصنوعی طریقوں سے سیلاب کی صورتحال پیدا کرنے کیلئے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجی ''ہارپ ٹیکنالوجی'' (HAARP Technology) کا استعمال کیا گیا۔ HAARP دراصل High Frequency Active Auroral Research Program کا مخفف یا شارٹ فام ہے۔ آپ کو بتادیں کہ 1993ء میں اس پروگرام کا Ionospheric ریسرچ پروگرام کے طور پر امریکہ کے اَلاسکا میں آغاز کیا گیا۔ امریکی فضائیہ، امریکی بحریہ، یونیورسٹی آف اَلاسکا فیئر بینکس اور ڈیفنس اڈوانسڈ ریسرچ پراجیکٹ ایجنسی (DARPA) نے اس کی مشترکہ طور پر فنڈنگ کی جہاں تک Ionespheric تہہ کا سوال ہے، یہ زمین کی اوپری سطح (80 کیلومیٹر تا 600 کیلومیٹر گہرائی تک) ہے جہاں Extreme Ultra Violet، سالمات، ایکسرے سولار ریڈیئیشن اور جوہروں (Itoms) کو Ionize کرتے ہیں جس سے الیکٹران کی ایک تہہ بنتی ہے۔ فی الوقت یہ سازشی نظریہ سوشیل میڈیا پر چھایا ہوا ہے کہ ترکیہ۔شام کا بھیانک زلزلہ اس امریکی خفیہ ٹیکنالوجی کا نتیجہ ہے۔☆ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ تین ہفتہ قبل یہ پیش قیاسی کی گئی تھی کہ 7.4 شدت کا زلزلہ ترکیہ کو اپنی لپیٹ میں لے گا، اس کے بعد امریکی جہاز کے ترکیہ کے ساحل پر لنگر انداز ہونے کی اطلاعات منظر عام پر آئی۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ زلزلہ سے پہلے مخصوص مغربی اور یوروپی ملکوں کے سفارت کاروں اور ارکان عملہ کو واپس طلب کرلیا گیا۔ یہ بات بھی سامنے آئی کہ زلزلہ کے وقت آسمان پر روشنیاں دکھائی دے رہی تھیں اور اکثر زلزلہ کے وقت بجلی کڑکنے کے واقعات پیش نہیں آتے۔ مصنوعی زلزلوں میں ایسا ہوتا ہے، ساتھ ہی ترکیہ۔شام میں زلزلہ کے وقت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ صبح 4:17 پر زلزلہ آیا جبکہ تقریباً تمام آبادی حالت نیند میں ہوتی ہے۔ ان تمام نکات کے حوالے سے کہا جا رہا ہے کہ ترکیہ کو جان بوجھ کر مصنوعی زلزلہ کا نشانہ بنا کر اس کے شہر اور بستیاں اجاڑی گئی ہیں۔☆ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ترکی کو روس۔یوکرین تنازعہ میں امریکہ کی تائید و حمایت نہ کرنے کی سزا دی گئی ہے۔ امریکہ نے ترکیہ پر اس معاملے میں عدم تعاون کا الزام عائد کرتے ہوئے سنگین نتائج کی دھمکی دی تھی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا یہ زلزلہ اس دھمکی کا نتیجہ تو نہیں؟ ☆ ایک اور سازشی نظریہ یہ ہے کہ 1923ء میں طئے پایا معاہدہ لوزان (Treaty of Lausanne) جاریہ سال جولائی میں اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے، جس کے بعد ترکی پر اِس وقت عائد کئی شرائط اور پابندیاں ختم ہو جائیں گی اور ترکی دنیا کی ایک بہت بڑی معاشی طاقت بن کر اُبھرے گا۔ اس سے پہلے کہ ''معاہدہ لوزان'' اپنے اختتام کو پہنچے، ترکی کی معاشی حالت تباہ کرنے کی خاطر یہ مصنوعی زلزلہ لایا گیا۔☆ ایک اور سازشی نظریہ ہے کہ خود ساختہ و نام نہاد عالمی طاقتیں ترکی میں رجب طیب ایردوان کی حکومت نہیں چاہتیں، اس لئے اسے معاشی طور پر کنگال کرتے ہوئے ایردوان کے خلاف عوام کو اُکسانے کی کوشش بھی ہو رہی ہے۔ بہر حال! ہم بات کر رہے تھے HAARP ٹیکنالوجی کی یہ دراصل ایک تحقیقاتی منصوبہ ہے جو ریڈیو کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کو بڑھاتا ہے جیسا کہ ہم نے سطور بالا میں آپ کو بتایا ہے کہ یہ پراجیکٹ 90 کے دہے سے اَلاسکا میں چلایا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے ذریعہ 3 ارب واٹ الیکٹرو میگنیٹک لہریں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ مصنوعی موسمی تبدیلیوں زمین میں پائے جانے والے معدنی ذخائر کی تلاش، ان کا پتہ لگانے کو اس کے ذریعہ یقینی بنایا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ HAARP ٹیکنالوجی کے ذریعہ دشمن ملکوں کو بارشوں سے محروم کر کے قحط زدہ کر دیا جاتا ہے۔ وہاں کی زمین بنجر کی جاسکتی ہے اور کہیں پر بھی مصنوعی بارش برسائی جاسکتی ہے۔ مصنوعی سیلاب کی صورتحال پیدا کی جاسکتی ہے۔ یہاں تک کہ زمین کی اوپری سطح کے درجہ حرارت میں 80 کیلومیٹر سے لے کر 600 کلومیٹر گہرائی تک اس ٹیکنالوجی کے ذریعہ غیر معمولی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ جنگلات میں آگ بھی لگائی جاسکتی ہے، پرواز کر رہے طیاروں کے انجنوں میں آگ بھڑکا کر اُنہیں گرایا جاسکتا ہے اور گلیشئرس کو مصنوعی طور پر پگھلایا جاسکتا ہے، فضاء کو گرم کیا جاسکتا ہے اور HAARP ٹیکنالوجی کے ذریعہ موسمی تبدیلی بھی لائی جاسکتی ہے۔ ان تمام نکات کے پیش نظر یہی کہا جا رہا ہے کہ ترکیہ کو تباہ کرنے اور ''معاہدہ لوزان'' کی برخاستگی سے اسے ہونے والے فوائد یا ثمرات سے محروم کرنے کی خاطر مصنوعی زلزلہ پیدا کیا گیا۔

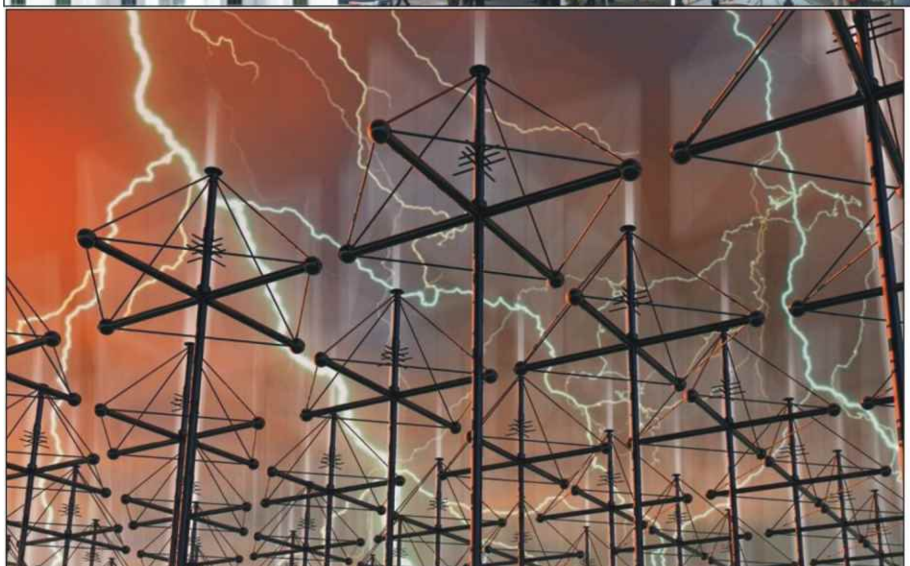

نیا ٹیکس نظام سب کیلئے نقصان دہ

بجٹ 2023-24ء میں حکومت نے این ٹی آر (New Tax Regime) کو ایک پرکشش انداز میں پیش کیا ہے اور ٹیکس دہندگان کو پرانے طرز محاصل Old Tex Regime (OTR) چھوڑ کر این ٹی آر اپنانے کی تلقین کی۔ وزیر فینانس نرملا سیتا رامن نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ ان کے پانچ اعلانات بنیادی طور پر ہمارے محنتی متوسط طبقہ کو فائدہ پہنچائیں گے۔ وزیر فینانس نے متوسط طبقہ کو فائدہ پہنچانے کی بات تو کی لیکن انہوں نے متوسط طبقہ کی تعریف نہیں کی کہ آخر ان کی نظر میں متوسط طبقہ کون ہے؟ ہاں ان کی حکومت نے معاشی طور پر کمزور طبقات (EWS) کی تعریف کی اور اعلان کیا ہے کہ جس خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپئے سے کم ہوگی، وہ خاندان معاشی طور پر پسماندہ یا کمزور EWS زمرہ میں آئے گا۔ یہ دراصل اجنے بھوشن پانڈے کمیشن کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ کی بنیاد پر ہے۔ ایسے میں ہم فرض کرسکتے ہیں کہ EWS کے تحت آنے والے تمام خاندان غریب ہیں۔

:متوسط طبقہ کون ہے؟:

پیوپلز ریسرچ آن انڈیا کنزیومر اکنامی (Price) کی جانب سے کئے گئے ایک اور جائزہ یا تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ہمارے ملک میں 31% گھرانوں کی سالانہ آمدنی 5 سے 30 لاکھ روپئے کے درمیان ہے اور ان کی متوسط طبقہ کے طور پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ ایسے تقریباً 28 کروڑ گھرانے ہیں۔ ایک گھرانے کی صرف زرعی آمدنی ہوسکتی ہے یا وہ گھر ایک سے زائد آمدنی والے افراد پر مشتمل ہوسکتا ہے لیکن ان میں تمام کے تمام انکم ٹیکس ادا کرنے والے نہیں ہوسکتے۔ مالی سال 2017-18 میں محکمہ انکم ٹیکس نے انکشاف کیا تھا کہ 1,47,54,245 افراد نے 5 تا 10 لاکھ روپئے کی سالانہ آمدنی پر ریٹرنس داخل کئے جبکہ 45,08,722 افراد ایسے تھے جنہوں نے 10 تا 25 لاکھ روپئے سالانہ آمدنی پر ریٹرنس کا ادخال عمل میں لایا۔ اس طرح جملہ 2 کروڑ افراد نے ریٹرنس داخل کئے اور تب سے ہوسکتا ہے کہ انکم ٹیکس دہندگان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہوگا۔ ہمارے مقصد کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ انکم ٹیکس فائل کرنے والے کتنے لوگ اپنی سالانہ آمدنی 8 تا 30 لاکھ روپئے کا انکشاف کرتے ہیں مختلف ڈیٹا پوائنٹس کی بنیاد پر اس سلسلے میں میرا تخمینہ زیادہ سے زیادہ 3 کروڑ افراد ہے۔ وزیر فینانس کا دعویٰ ہے کہ نئے ٹیکس قواعد NTR کے تحت ایسے افراد کو راحت دی گئی ہے۔

کئی اخبارات نے (2 فروری) کو متعدد جدول شائع کئے جس میں اولڈ ٹیکس ریجیم OTR اور نیو ٹیکس ریجیم NTR کے تحت آمدنی کے مختلف درجوں سے تعلق رکھنے والوں کی ٹیکس ذمہ داریوں کا نہ صرف حساب لگایا گیا بلکہ یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ OTR کس سطح تک بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ انگریزی کے موقر روزنامہ ''دی انڈین ایکسپریس'' کے مطابق NTR کی بہ نسبت OTR بہت زیادہ فائدہ مند ہیں اور اس میں Tax Liability بہت کم ہے۔ 15 لاکھ روپئے کی آمدنی کی سطح تک (جدول وہاں رک جاتا ہے) دوسری طرف انگریزی کا ایک اور موقر اخبار ''دی ہندو'' اسے 35 لاکھ روپئے بتاتا ہے۔ ''اکنامک ٹائمس'' اسے 60 لاکھ روپئے ظاہر کرتا ہے۔ دوسرے اخبارات نے بھی اس قسم کے جدول شائع کئے جہاں تک بزرگ شہریوں اور سپر سینئر سٹیزنس کا سوال ہے، ان کیلئے OTR ان سطحوں پر نمایاں طور پر اعلیٰ ہے لیکن حیرت و دلچسپی کی بات یہ ہے کہ حکومت نے ان رپورٹس یا جدول Tables کی تردید نہیں کی۔ میرے سامنے احمد آباد کے ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی جانب سے تیار کردہ ایکسل شیٹ ہے جس میں تنخواہ کی آمدنی Salary Income، معیاری تخفیف، پیشہ وارانہ محاصل، دفعات 80C اور 80D کے تحت تخفیف اور ہاؤزنگ لون پر ادا کردہ سود (2 لاکھ روپئے سالانہ) کیلئے تخفیف دکھائی گئی ہے۔ 30 لاکھ روپئے کی آمدنی تک ہر سطح پر OTR بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ اگر کاروبار اور دیگر آمدنی کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ OTR دس لاکھ روپئے کی سطح تک بہت زیادہ فائدہ بخش ہے اور ٹیکس Liability، 15 لاکھ روپئے تا 30 لاکھ روپئے کی سطحوں پر مساوی ہو جاتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ OTR متوسط طبقہ کیلئے بہت زیادہ فائدہ بخش ہے جیسا کہ اس کی تعریف و توضیح کی گئی۔ حکومت کا یہ استدلال ہے کہ NTR کے تحت متوسط طبقہ کے ٹیکس دہندگان کم ٹیکس ادا کریں گے۔ حکومت کا یہ استدلال عملی طور پر غلط ہے۔

	OTR	NTR	OTR	NTR	OTR	NTR
INCOME (in Rs.)	10,00,000		20,00,000		30,00,000	
Savings	375,000	—	375,000	—	375,000	—
Tax & Cess	28,100	54,600	295,651	296,400	607,651	608,400
Disposable Income	544,500	895,400	1,276,949	1,653,600	19,64,949	2,341,600

:بچتوں کو الوداع:

سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ کیا ٹیکس دہندہ کے نقطہ نظر سے اگر وہ بچت اور خرچ کرتا ہے یا صرف خرچ کرتا ہے تو کیا یہ سمجھداری اور فائدہ بخش ہے؟ جہاں تک گھریلو بچت کا سوال ہے، ترقی پذیر ملکوں میں گھریلو بچت کی اہمیت و افادیت کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے جبکہ حکومت کی طرف سے ہمارے شہریوں کی اکثریت کو بہت ہی کم یا صفر سماجی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ اسی لئے 75 برسوں سے حکومت نے گھریلو بچت کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ گھریلو بچت اور کارپوریٹ بچت خانگی سرمایہ کا بنیادی حصہ ہیں جنہیں سرمایہ کاری کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں تک عوام کا سوال ہے۔ بچت ایک فطری عمل ہے۔ بچت کے معاملے میں ان کی حوصلہ افزائی کی جانی ضروری ہے۔ ایسے میں حکومت، ٹیکس میں چھوٹ کے ذریعہ افراد اور کارپوریشنوں کو مخصوص آلات یا اثاثہ جات میں بچت کی ترغیب دیتی ہے۔ بی جے پی حکومت نے معیشت، معاشی ترقی سے متعلق فلسفہ کو اپنی کامیابی سے تعبیر کیا ہے اور اس نے کامیابی کے جو بھی دعوے کئے، اپنے سر باندھے ہیں۔ اس کے دعوؤں کا مطلب یہی ہے کہ مصارف ملک کی معیشت کیلئے بہتر ہے۔ راقم لوگوں کے خرچ کرنے کی صلاحیتوں پر سوال نہیں اُٹھاتا لیکن مصارف کو بچت کے ساتھ متوازن ہونا چاہئے۔ آج کل یہ مشورہ عام ہوگیا ہے کہ بچت اور خرچ کریں۔ اس سے کہیں زیادہ بہتر مشورہ تو یہ ہے کہ اس طرح خرچ کریں جیسے کوئی کل نہیں ہے۔ راقم نے احمد آباد کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی ایکسل شیٹ کا جائزہ لیا ہے جس سے بچت اور Disposable Income کے درمیان توازن پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر OTR کے تحت اثاثے رکھنے والا کم ٹیکس ادا کرتا ہے اور اس طرح بچتوں اور محصولات کی منہائی کے بعد خرچ کیلئے دستیاب آمدنی کے درمیان توازن پایا جاتا ہے لیکن NTR اس کے برعکس ہے۔ اس میں اثاثے رکھنے والے کے پاس ایک بڑی Disposable Income ہوتی ہے لیکن کوئی بچت نہیں ہوتی۔ اگر دیکھا جائے تو حکومت کے ارادے اور اس کی نیت واضح ہے جہاں تک میرا سوال ہے میں کم ٹیکس اور چند استثنیٰ پر مبنی Tax Regime میں یقین رکھتا ہوں کیونکہ اس سے نہ صرف بچت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ خرچ کیلئے کافی Disposable Income باقی رہ جائے گی۔ اگر دیکھا جائے تو OTR کے تحت ٹیکس کی مارجنل شرح 42.72% ہے جبکہ NTR کے تحت وہ 39% ہے۔ ان شرحوں سے Low Tax Regime (LTR) سے متعلق جو فسانہ گھڑا گیا، وہ بے نقاب ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ حکومت نے پسند یا انتخاب ٹیکس دہندگان پر چھوڑا ہے لیکن کب تک یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔

:اڈانی فراڈ:

گودی میڈیا اینکرس کیوں ہیں خاموش؟

روش کمار

آپ جانتے ہیں کہ گودی میڈیا کے اینکرس کس طرح متعصبانہ و جانبدارانہ انداز میں پروگرامس پیش کرتے ہوئے، حکومت چلانے والوں اور ان کے حامی صنعت کاروں کی چاپلوسی کرتے ہیں، ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں، ان کے ہر غلط کام کو اچھا قرار دیتے ہیں، ان کی ہر ناکامی کو کامیابی قرار دیتے ہیں، کوئی کسر باقی نہیں رکھتے۔ آپ جانتے ہیں کہ اکثر آئی ٹی سیل سے وابستہ عناصر پر جو الزام عائد کرتے ہیں کہ وہ اپوزیشن اور بی جے پی حکومت کے ناقدین کو Troll کرنے کیلئے فی ٹرول 2 روپئے حاصل کرتے ہیں۔ اب گودی میڈیا کے اینکرس وہی کام کرنے لگے ہیں تو ان سے آپ یہ اُمید بالکل نہ رکھیں کہ اڈانی پر جو فراڈ کے الزامات لگے ہیں، وہ ان الزامات کو لے کر حکومت سے کوئی سوال کریں گے، ایسی امید آپ بالکل بھی نہ کریں۔ ان اینکروں کی آپ حالت دیکھئے، پہلے انہیں ایک طرح سے ایک لیڈر کے بچاؤ میں مصروف کیا گیا، وہ اس لیڈر کا بچاؤ کرتے رہے۔ اس کے بعد انہیں ایک نیا کام تفویض کیا گیا ہے۔ جس کا احساس انہیں نہیں تھا کہ بدلے میں یہ بھی آئے گا، جس طرح پیزا کے ساتھ آپ کو ایک کوک بھی مفت میں مل جاتا ہے یا جنجر بریڈ بھی مل جاتی ہے تو اس طرح ان اینکروں کو لیڈر کے ساتھ ایک ارب پتی صنعت کار بھی مل گیا ہے۔ لیڈر کا نام آپ جانتے ہیں، نریندر مودی ہے اور ارب پتی صنعت کار کا نام آپ جانتے ہیں۔ گوتم اڈانی ہے۔ مثال کے طور پر یہ بات میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ بدعنوانی اور رشوت خوری کے الزامات عائد کئے جا رہے ہیں تو ایسے میں میڈیا کا کیا کام ہونا چاہئے، کیا ارب پتی کے ساتھ کھڑے رہنے کی یہ کوئی آزمائش ہو رہی ہے۔ یہ بات پوری طرح سے بوگس اور جھوٹی ہے لیکن اس سے پہلے ہم ایک اور بات کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ کہ اب ثبوت طلب کیا جا رہا ہے۔ راہول گاندھی نے حکومت پر سنگین الزامات عائد کئے جس پر ان سے کہا جا رہا ہے کہ ثبوت دیں۔ 8 سال پہلے جب بلیک منی کو لے کر آپ الزام لگا رہے تھے تو کیا آپ ثبوت دے رہے تھے۔ اب تو حکومت میں رہتے ہوئے بالفاظ دیگر حکومت کرتے ہوئے 8 سال ہوگئے تو اب ثبوت دے دیں تب آپ نے کہا کہ لوگوں کے اکاؤنٹ میں اتنے لاکھ روپئے آجائیں گے کیونکہ بیرونی ممالک کے بینکوں میں بہت بلیک منی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آپ نے اس سلسلے میں کوئی ثبوت فراہم کیا تھا۔ آپ 8 سال کے بعد بتادیں کہ کتنے ثبوت آپ کو ملے، کس کے خلاف ثبوت ملے! آخر کیوں نہیں بتا رہے ہیں آپ؟ 2G اسکام میں کیا ہوا ونود رائے کا قصہ آپ کو یاد ہوگا کہ کتنے صفر لگانے گئے۔ ایک لاکھ یا 2 لاکھ کروڑ روپئے کا اسکام بتایا گیا، کوئی ثبوت ملا، پیسہ مل گیا؟ کیا ملا تو ثبوت رکھ دیجئے۔ آپ خود اپوزیشن میں رہتے وئے جس طرح کے الزامات عائد کر رہے تھے۔ 8 سال ہوگئے۔ ان الزامات کے آپ ثبوت فراہم نہیں کرسکے۔ آپ اپوزیشن کے لیڈر سے مانگ کرتے ہیں کہ اپنے الزامات کے ثبوت دیجئے۔ اب آپ کریڈٹ سوئس کی بات کیجئے۔ سٹی گروپ کی بات کیجئے اور اسٹانڈرڈ چارٹرڈ بینک کی بات کیجئے۔ کیا ان بینکوں نے ہنڈن برگ کی رپورٹ پر غور کرنے سے پہلے راہول گاندھی سے ثبوت مانگے تھے یا پھر اس رپورٹ کا مطالعہ کیا اور اس رپورٹ میں انہیں سنگینی نظر آئی، اس لئے انہوں نے الگ الگ انداز کے فیصلے لئے۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ یہ لوگ ہینڈن برگ سے ثبوت نہیں مانگ رہے ہیں۔ ہنڈن برگ نے جو الزامات عائد کئے ہیں، ان الزامات کی جانچ نہیں ہو رہی ہے۔ کیسے ہوگی۔ اپوزیشن قائدین کے خلاف تو جانچ ہو جاتی ہے۔ کئی بار ایسے سیٹھوں کے یہاں بھی دھاوے کئے جاتے ہیں جن کا تعلق اپوزیشن قائدین سے بتایا جاتا ہے لیکن اتنے الزامات عائد کئے گئے ہیں، کیا آپ نے کبھی یہ سنا کہ ای ڈی نے اڈانی کو اپنے دفتر بلایا ہے صبح 6 بجے سے رات کے 12 بجے تک پوچھ تاچھ کی ہے۔ اڈانی کو اسٹول پر بٹھا دیا ہے۔ جب کوئی پوچھ تاچھ نہیں ہوئی، جب حکومت نے پتہ لگانے کی کوشش نہیں کی اور ثبوت راہول گاندھی سے مانگ رہے ہیں۔ راہول گاندھی نے تو یہی کہا کہ اڈانی سیکٹر ملک کے اسٹریٹیجک شعبہ میں کام کرتا ہے۔ ایرپورٹ ہوگیا ہے، بندرگاہ ہوگیا ہے، دفاع کا شعبہ ہوگیا ہے، جن کا تعلق ملک کی سلامتی سے ہے اور اگر ان کمپنیوں میں کوئی ایسی کمپنی پیسے لگا رہی ہے یا ان کمپنیوں کا کسی ایسی کمپنی سے تعلق ہے جو ماریشیس سے چلتی ہے جو مشکوک طریقے سے چلتی ہے، جنہیں لے کر ''وال اسٹریٹ جرنل'' نے ہنڈن برگ کی رپورٹ اور عام صحافیوں نے الزامات عائد کئے ہیں کہ ماریشیس سے چلنے والی بے نامی کمپنیوں کا ان میں کردار ہے تو کیا اس سے حکومت کو چوکس نہیں ہونا چاہئے۔ ملک کی سلامتی کے نام پر مذہب کے نام پر صحافت کا دھرم مٹانے والے یہ گودی میڈیا اینکر اس بارے میں چوکس کیوں نہیں ہیں۔ اگر اڈانی پر الزامات عائد کئے جا رہے ہیں تو وہ اس کی جانچ کرسکتے ہیں لیکن نہیں کر رہے ہیں۔ آخر کیوں؟ جانچ کیجئے، سادہ سی بات ہے۔ اڈانی نے بھی 413 صفحات پر مشتمل جواب دیا ہے۔ ان کی مذمت کی ہے، لیکن ان جوابات سے کوئی مطمئن نہیں ہے۔ اتنے دنوں تک بازار گرا، ہمارے ملک کا شیئر بازار نہیں گرا، اڈانی کے شیئرس گر رہے تھے۔ اب کہانی بتائی جا رہی ہے کہ فلاں کمپنی پر کبھی اتنا ارب ڈالرس کا قرض ہے۔ ٹیسلا کی قدر بہت زیادہ ہوگئی تھی، کسی نے سوال نہیں کیا۔ اس طرح کی باتیں بوگس ہیں۔ اڈانی کے شیئر اس لئے گر گئے اور قرض کی بات اس لئے ہو رہی ہے کہ اس کی وجہ بتائی جا رہی ہے، الزامات لگ رہے ہیں کہ آیا ماریشیس کی کمپنی سے کوئی لین دین تو نہیں ہے۔ ان سب پر بھی سوال ہوئے ہیں لیکن وہ یہ نہیں بتا رہے ہیں کہ اڈانی پر جو الزامات عائد کئے ہیں، وہ کتنے سنگین ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ اس ملک میں کتنی ایسی کمپنیاں ہیں جنہوں نے قرض لے کر قرض ادا نہیں کئے۔ خود حکومت بتاتی ہے کہ 10 لاکھ کروڑ کا قرض معاف کیا گیا تو کیا اس پر سوال نہیں اٹھانا چاہئے؟ کیا سب کا قرض معاف ہو جاتا ہے؟ سب کا قرض تو معاف نہیں ہوتا؟ یہ سوال جائز نہیں لگتا ہے کہ سیاسی تعلقات کے باعث بہت سارے لوگوں کے قرض کو معاف کیا جاتا ہوگا۔ گودی میڈیا پر کہہ رہا ہے کہ باہر کی کمپنیاں اپنی قدر بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہیں لیکن ان پر سوال نہیں اٹھایا جاتا۔ ایسا نہیں ہے۔ اگر ٹیسلا کے بارے میں کہا جائے کہ اس نے جو بائیڈن یا ٹرمپ کو خرید کر اپنی قدر بڑھائی ہے یا دونوں سے مل کر اپنی پالیسیوں کو بدل کر اپنا پیسہ بڑھایا ہے تو وہ بال بچ جاتا۔ اربوں ڈالرس کے جرمانے ان پر عائد کئے جاتے ہیں۔ بہر حال پارلیمنٹ میں اڈانی کے مبینہ فراڈ پر اٹھائے گئے سوالات پر کوئی جواب نہیں دیا، کم از کم مودی اور بی جے پی والوں کو یہ بتانا چاہئے کہ الیکٹورل بانڈس کون خرید رہا ہے اور سب سے زیادہ بی جے پی کو رقم کون دے رہے ہیں۔ حکومت یہ بھی نہیں بتاتی جب آپ نہیں بتائیں گے تو لوگ سوال تو پوچھیں گے اور وزیر اعظم کو ان سوالات کے جواب دینے ہوں گے۔ گودی میڈیا، کسانوں کا دشمن اور حکومت کا دوست ہے تو اس میڈیا سے سوال اٹھانے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ ہاں گودی میڈیا سے چوکس رہئے، ان کی پھیلائی جا رہی افواہوں میں نہ آئیں۔ کسانوں کی خودکشیوں، لاک ڈاؤن کا فیصلہ، 2021ء میں 12,055 تاجرین کی خودکشی پر بھی گودی میڈیا نے آواز نہیں اٹھائی۔ کیا ہمارے ملک کے عوام یہ طئے کر چکے ہیں کہ عقل سے کام نہیں لیں گے۔ اب حکومت کو بتانا ہوگا کہ 10 لاکھ کروڑ روپئے کا جو قرض معاف کیا گیا وہ کس کا معاف کیا گیا۔

ترکیہ اور شام کے زلزلہ متاثرین کے لیے 85 ملین ڈالر کی امریکی امداد

واشنگٹن: امریکی ادارہ برائے ترقی (یو ایس ایڈ) نے جمعرات کو اعلان میں بتایا ہے کہ امریکا، ترکیہ اور شام کو پیر کو آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعد 85 ملین ڈالر کی امداد فراہم کرے گا۔ امدادی ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ فنڈز متاثرہ علاقوں میں کام کرنے والے شراکت داروں کو ادا کیے جائیں گے تاکہ لاکھوں لوگوں کو ضروری ہنگامی امداد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ اور شام میں تباہی اور مصائب کا پیمانہ ناقابل تصور ہے۔ اس امداد کا مقصد ضرورت مندوں کو پناہ، خوراک، ادویہ اور دیگر انتہائی ضروری امداد فراہم کرنا ہے۔ USAID پناہ گزینوں اور نئے بے گھر ہونے والے لوگوں کو خوراک اور پناہ گاہ کا ہنگامی سامان فراہم کر رہا ہے۔ خاندانوں کو سردی سے بچاؤ میں مدد کے لیے موسم سرما کا سامان، صدمے سے باہر نکالنے سے متعلق صحت کی اہم خدمات، بیماریوں سے بچاؤ کے لیے پینے کا صاف پانی، حفظان صحت اور صفائی کی امداد فراہم کر رہا ہے تاکہ زلزلے سے متاثرہ خاندان محفوظ رہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ وزیر خارجہ انٹنی بلنکن نے جمعرات کو اپنے ترک ہم منصب مولود چاووش اوگلو کو فون کال میں ترکیہ کی مسلسل حمایت کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے زلزلے کے بعد ترکی اور شام میں امداد فراہم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کو جاری رکھنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ملک کی جڑیں کھوکھلی کرتا ذرائع ابلاغ

جاوید جمال الدین

ممبئی فساد کے دوران ایک انگریزی اخبار کی ممبئی کے علاقہ ماہم میں ہوئے تشدد کے لیے پولیس کی ذمہ دار قرار دینے کی خبر کو ترجمہ کر کے روزنامہ انقلاب میں شائع کرنے کے نتیجے میں اخبار کو دفعہ ۱۵۳ اے کے تحت مقدمہ کا سامنا کرنا پڑا تھا اور اخبار کے ایڈیٹر اور پرنٹر و پبلشر کو عدالت میں متعدد مرتبہ حاضر ہونا پڑا تھا، دراصل ۹۳-۱۹۹۲ء کے فرقہ وارانہ فسادات کو شیوسینا سربراہ آنجہانی بال ٹھاکرے کو قرار دیا جا رہا تھا اور حکومت کو شدید دباؤ میں ان کے اور شیوسینا کے ترجمان سامنا کے خلاف کارروائی کرنے کی نوبت آگئی تب حکومت نے کمال ہوشیاری سے توازن برقرار رکھنے کے لیے سامنا اور دیگر مراٹھی اخبارات کے ساتھ ساتھ اردو اخبارات کے خلاف بھی مقدمہ دائر کرنا پڑا تھا، جو کہ ۱۹۹۶ء میں منوہر جوشی حکومت نے واپس لے لیے تھے، اُس دور میں فرقہ وارانہ فساد میں ملوث فرقوں کا نام دینے اور ملزمین کی گرفتاری پر اُن کے نام بھی شائع نہیں کیے جاتے تھے، لیکن موجودہ دور میں صحافت کے متعلق سبھی اصول وضوابط کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا سطور سے واضح ظاہر ہوتا ہے کہ اب ایک صحافی سوال کرتے ہوئے کھل کر جانبداری کا مظاہرہ کرتا نظر آتا ہے، خصوصی طور سے نیوز چینل نے الگ الگ پیمانے اور معیارات طے کر لیے ہیں۔ جس میں امیر، غریب، ہندو و مسلم، دلت اور پسماندہ طبقات کو تقسیم کر دیا گیا ہے۔ بس امیروں اور اعلیٰ ذات کی نمائندگی اُن کا مقصد بن چکا ہے، یہ حزب مخالف کے رہنماؤں کو خاطر میں نہیں لاتے ہیں اور ایک ایجنڈے پر کام کرنا ہی اُن کا مقصد رہ گیا ہے۔ ٹی وی کی بحث ومباحثہ میں برسر اقتدار پارٹی کے نمائندے سے زیادہ تیکھے اور زہر آلود سوالات قومی چینلز کے یہ نام نہاد اینکر کرتے ہیں، ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کے نمائندوں اور ان کے حامیوں کو حق بات کہنے سے روک دیا جائے اور حق بات کا اظہار کرنے پر اتنا روک ٹوک کیا جاتا ہے کہ وہ کنفیوژ ہو کر اپنی بات ہی نہ کہہ پائے۔ اب تو یہ روایت بن چکی ہے کہ چل پڑی ہے کہ کسی مسئلہ کو دو رنگ عرصہ دے دیئے جائیں۔ اگر جائزہ لیں تو حکومت اور اس کے ہم وا ادارے اور تنظیمیں جو ادارے ہی اپنی سہولت کے مطابق کوئی بھی موقف اختیار کر لیتے ہیں اور جب موقع مل جائے نشانہ بنانے سے گریز نہیں کرتے ہیں۔ جیسا کہ میں اوپر ذرائع ابلاغ کا ذکر کیا ہے، وہ اقلیتی فرقے اور اپوزیشن رہنماؤں کا دشمن نمبر ایک بن چکا ہے اور اُن کے تعلق سے دوہرے معیار اپنانا عام ہوگیا ہے۔ اور اس کے لیے ان کی ٹی آر پی می۔ اضافہ ہوتا ہے اور پیٹھ تھپتھپائیں جاتی ہے۔ حالانکہ وہ نفرت پھیلانے کا کام کرتے ہیں، لیکن یہ تو رواج بن چکا ہے کوئی جانبداری اور اشتعال انگیزی کو بُرا ہی نہیں سمجھ رہا ہے۔ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بری طرح سے نقصان پہنچایا جا رہا ہے اور اس پر قوم پرستی کا لبادہ اڑا یا جاتا ہے۔ ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا نتیجہ کہا جاسکتا ہے۔ اس کے صلہ میں سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اشتہارات کے ساتھ ساتھ در پردہ حمایت حاصل رہتی ہے اور اس کی کئی شکلیں ہیں۔ اپوزیشن۔ کانگریس لیڈر کھڑگے کے بیان پر ایک اینکر نے زمین آسمان ایک کر دیا تو ایسا لگا کہ ''چور کی داڑھی میں تنکا'' ہے۔ محترمہ شر انگیزی کے ساتھ ہی بے شرمی کا مظاہرہ کرتی رہتی ہیں۔ معاشرے میں شر پھیلانا ہی ان کا منشاء رہتا ہے۔ ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔ رام دیو نامی تاجر اور خود ساختہ سوامی اور جنتر منتر پر سرعام مسلم انہوں اور عیسائی فرقے کے قتل عام کے لیے اکسانے والے غیر۔عروف سوامی کے خلاف دہلی پولیس نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی ہے اور اگر کوئی مسلمان ہوتا تو اسے پاتال سے ڈھونڈ کر نکال لیا جاتا ہے اور سینے پر تمغہ لگائے جاتے تھے۔ آزادی صحافت یا اظہار رائے کی آزادی کا نعرہ کھوکھلا ثابت ہو رہا ہے۔ ایک غیر اعلان شدہ ایمرجنسی کا عوام کو سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صدیق کپن ضمانت کے باوجود جیل میں دو ماہ بند رہتا ہے اور نو پور شرما، جندال اور راجا جیسے لوگوں کو پولیس ہاتھ بھی نہیں لگاتی ہے بلکہ نو پور شرما کے لیے زیڈ پلس سیکورٹی دے دی گئی ہے اور میڈیا جسے غیر جانبدار رہنا چاہیئے وہ ان کے دفاع کرتے نظر آتے ہیں۔ ان دوغلی پالیسی اور غیر جانبداری ملک کے مفاد میں نہیں ہے، اگر انہوں ایک بہتر موقف اختیار نہیں کیا تو اس معاملے میں ملک وقوم کی بربادی کو کوئی روک نہیں سکے گا۔ بلکہ جمہوریت اور سیکولرزم کی جڑیں کھوکھلی ہو جائیں گی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسےمند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زنا مشکل ہو جائے۔ (حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), NANDED.
SUNNAT PAYAM & COUNSELLING CENTER
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
کنوارے لڑکے، لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے، لڑکیاں اور بیوہ خواتین و مرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
सुन्नत पयाम व कौन्सेलिंग सेंटर
शादी के खवाहिश मंद लडके/लडकिया Professional Doctors,वकील, इंजिनियर्स,Teachers, Businessman, तलाक/खुला शुदा मर्द व ख्वातीन संपर्क करें. Mob. 9226916187
Send Photo + Biodata on 7517320949
برکت کامپلیکس، رضا چوک، ناندیڑ
Office: 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Nanded.

جمعیۃ علماء ہند کا چونتیسواں اجلاس عام

یکساں سول کوڈ کے ذریعے ملک کے اتحاد وسالمیت کو ٹھیس پہنچائی جارہی ہے

صدارتی خطاب میں مولانا محمود مدنی کی آر ایس ایس کو متحدہ قومیت کی دعوت

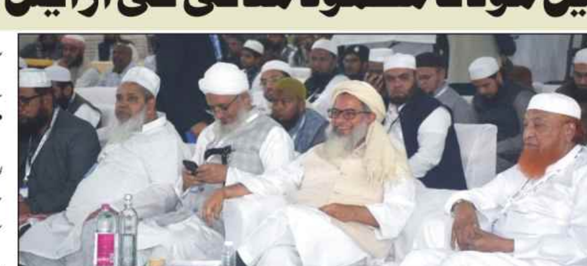

نئی دہلی ۱۱رفروری: (راست) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے ۱۱رفروری کو رام لیلا میدان نئی دہلی میں اجلاس عام کے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہم آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک شری موہن بھاگوت جی اور ان کے متبعین کو گرم جوشی کے ساتھ دعوت دیتے ہیں کہ آئیے آپسی بھید بھاؤ اور بغض وعناد کو بھول کر اپنے پیارے وطن کو دنیا کا سب سے ترقی یافتہ، پرامن، مثالی اور سپر پاور ملک بنائیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات میں جو لوگ بھی باہمی رشتوں کو استوار کرنے کے لیے ڈائیلاگ اور ایک دوسرے کے افکار ونظریات کو سمجھنے کے لیے کوشاں ہیں، ہم ان کا استقبال کرتے ہیں اور ایسی تمام کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ باہمی گفت وشنید ہی تمام مسائل کا حل ہے یا کم از کم مسائل کو بڑھنے سے روکنے کا ذریعہ ہے، اس لیے اس کا راستہ کبھی بند نہیں ہونا چاہیے۔ اپنے بھائیوں اور پڑوسیوں سے قطع تعلق کی اسلام میں ہرگز اجازت نہیں ہے، جمعیۃ کے اکابر نے برادران وطن کے ساتھ دوش بدوش چلنے اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی روش اختیار کی اور جمعیۃ آج بھی اسی روش پر مضبوطی سے قائم ہے۔ متحدہ قومیت اور ہندو مسلم یک جہتی کا فکرو فلسفہ جمعیۃ کے اکابر کی عطا کردہ وراثت ہیں۔ اس کے مدمقابل ہندوتو کی موجودہ دور میں جو تشریح کی جارہی ہے اور ہندوتو کے نام پر جس جارحانہ فرقہ واریت کو فروغ دیا جارہا ہے، وہ ہرگز اس ملک کی مٹی اور خوشبو سے میل نہیں کھاتی۔ ہم یہاں یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ آر ایس ایس اور بی جے پی سے ہماری کوئی مذہبی یا نسلی عداوت نہیں ہے بلکہ ہمیں صرف ان نظریات سے اختلاف ہے، جو سماج کے مختلف طبقات کے درمیان برابری، نسلی عدم امتیاز اور دستور ہند کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ سناتن دھرم کے فروغ سے ہمیں کوئی شکایت نہیں ہے، اسی طرح آپ کو بھی اسلام کے فروغ سے کوئی شکایت نہیں ہونی چاہیے جیسا کہ بھارت کے تناظر میں سوامی وویکانند نے کہا تھا کہ اسلام اور سناتن دھرم یہ دونوں بھارت کی فتح مندی کے لیے ضروری ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں مسلمانوں اور اسلام کے خلاف نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ نفرت کا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو حکومت اور انتظامیہ اس پر کوئی کارروائی نہیں کرتی، جو انہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے مسلمانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اکثریتی طبقے کے بارے میں مٹھی بھر نفرت پید پھیلانے والے نقطہ نظر سے نہ سوچیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں 140 کروڑ لوگ رہتے ہیں۔ ہر ایک کے کھانے، رہنے اور سوچنے کے طریقے مختلف ہیں۔ پھر بھی یہ ملک متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ مسلمانوں نے پاکستان لے لیا ہے تو پھر یہاں کیوں رہتے ہیں۔ اس کے جواب میں کہا کہ جو لوگ جانا چاہتے تھے وہ 1947 میں چلے گئے لیکن ہمارے آباؤ اجداد کی طرح ہماری راکھ بھی یہیں دفن ہو گی۔ اجلاس عام کے پہلے دن اپنے صدارتی خطاب میں کہا تھا کہ بھارت ہمارا وطن ہے، جتنا یہ وطن نریندر مودی اور موہن بھاگوت کا ہے، اتنا ہی محمود کا ہے۔ نہ محمود ان سے ایک انچ آگے ہے اور نہ وہ محمود سے ایک انچ پیچھے ہیں۔ ساتھ ہی اس دھرتی کی خاصیت یہ ہے کہ خدا کے سب سے پہلے پیغمبر ابوالبشر سیدنا آدم علیہ السلام یہیں آئے۔ یہ دھرتی اسلام کی جائے پیدائش اور مسلمانوں کا پہلا وطن ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ اسلام باہر سے آیا ہوا کوئی مذہب ہے، سراسر غلط اور تاریخی اعتبار سے بے بنیاد ہے۔ اسلام اسی ملک کا مذہب ہے اور سبھی مذاہب میں سب سے قدیم اور پرانا بھی ہے۔ اسلام کے آخری پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی دین کو مکمل کرنے کے لیے آئے تھے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جب ملک کی تعلیم کی بات آتی ہے تو یہ پورے ملک کے لیے ہے۔ ایسے میں اگر کسی ایک مذہب کی کتاب مسلط کی جائے تو یہ دستور ہند کے خلاف ہے۔ مولانا مدنی نے پسماندہ مسلمانوں پر حکومت کی پالیسیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی مسلم سماج میں جو بگاڑ پیدا ہوا ہے ان میں ذات پات کا نظام سب سے اہم ہے۔ اگرچہ اسلام کی واضح تعلیمات مساوات پر مبنی ہیں، لیکن اسلام قبول کرنے والے پرانے ذات پات کے نظام اور رسم و رواج سے مکمل طور پر آزاد نہیں ہو سکے۔ اسی وجہ سے ہندوستانی مسلم معاشرہ تضادات کا شکار رہا ہے۔ آج کے اجلاس عام کے موقع پر ہم یہ اعلان کرنا چاہتے ہیں کہ مسلم معاشرے میں مسلمانوں کے ہر طبقے کو مساوی حیثیت حاصل ہے اور ہمیں ماضی میں ذات پات کے نام پر ہونے والی ناانصافیوں پر افسوس ہے۔ اسے دور کرنے کے لیے ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کے درمیان معاشی، سماجی اور تعلیمی ہر لحاظ سے برابری قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی پسماندہ مسلمانوں کو چھوٹ، ریزرویشن اور سرکاری اسکیموں کی فراہمی کے لیے ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔ جمعیۃ علماء ہند کے 34ویں تین روزہ عام اجلاس (10-12 فروری) میں ملک وملت کی موجودہ صورت حال پر طویل بحث ہوئی۔ اجلاس میں اس پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ملک میں اسلاموفوبیا فروغ پارہا ہے اور مرکزی حکومت خاموش ہے، جبکہ اسے ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ مسلمانوں کی مذہبی تعلیم، جدید تعلیم اور روزگار کے مواقع کو محدود کیا جا رہا ہے۔ ملک میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلائی جارہی ہے اور یکساں سول کوڈ کے ذریعے ملک کے اتحاد وسالمیت کو ٹھیس پہنچائی جارہی ہے۔ اجلاس کے دوسرے روز 11 فروری کو مقررین نے کہا کہ ہم سب کو مل کر حالات ٹھیک کرنے ہیں۔ اجلاس عام میں منظور کی گئی ۱۷ قراردادوں میں کہا گیا کہ ایک بڑے طبقے کی جانب سے مدارس اور اسلام پر مسلسل حملے کیے جارہے ہیں اور اس کی مذہبی، اخلاقی اور سماجی تعلیمات کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ مدارس غریب مسلمانوں کو مفت تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ مدارس سے نکلنے والے طلبہ اور علمائے کرام نے آزادی کی جنگ لڑی تھی اور آج بھی وہ ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند مدارس میں اس کے نظام کو چھیڑے بغیر جدید تعلیم کے حق میں ہے اور اس کے لیے مسلسل کوشاں ہے لیکن وہ مدارس کی تعلیم میں حکومتی مداخلت کے خلاف ہے۔ اجلاس عام میں تمام جماعتوں اور محب وطن لوگوں سے سیاسی اور سماجی سطح پر فاشسٹ قوتوں کا مقابلہ کرنے کی اپیل کی گئی۔ کامن سول کوڈ کے نفاذ کو لے کر ملک میں طویل عرصے سے بحث چل رہی ہے۔ اس پر منظور شدہ قرارداد میں کہا گیا کہ سول کوڈ کا ملک کے اتحاد اور سالمیت پر براہ راست اثر پڑے گا۔ اس کے ساتھ ہی جمعیۃ نے مسلم کمیونٹی سے اپیل کی کہ وہ خواتین کو جائیداد میں حصہ دینے اور طلاق ثلاثہ کے معاملے میں شرعی قوانین پر عمل درآمد کریں اور مسلم کمیونٹی سے اپیل کی کہ اگر وہ اس پر عمل کریں گے تو شریعت میں حکومتی مداخلت کی راہیں بند ہو جائیں گی۔ مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی پسماندگی پر منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اقتصادی سروے، کمیشن، جسٹس سچر کمیٹی اور رنگناتھ کمیٹی نے اپنی رپورٹوں میں واضح طور پر کہا تھا کہ ملک کے مسلمان دلتوں سے بھی ایک درجے نیچے ہیں۔ اس کے باوجود ملک کی معیشت، پیداوار، آمدنی اور زرمبادلہ میں مسلمانوں کی بڑی شراکت ہے۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک سے ہر ماہ 6 ارب ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ ملک کے درجنوں شہروں میں تالے، چمڑے، پیتل، قالین، کپڑے کی بنائی، کاٹیج انڈسٹریز وغیرہ میں مسلمان بڑی تعداد میں کام کرتے ہیں، لیکن موجودہ حکومت اور اس کی پالیسیاں انہیں تباہ کر رہی ہیں۔ ریزرویشن سے متعلق تجویز میں کہا گیا ہے کہ اگر غریب دلت اور قبائلی مسلمان یا عیسائی بن جاتے ہیں تو وہ ریزرویشن سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اجلاس میں پسماندہ برادری کے لیے ریزرویشن کے سوال پر زور دیا گیا۔ ریزرویشن میں آئین کے آرٹیکل 341 میں ترمیم کر کے مذہب کی حد کو ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ مسلم وقف املاک سے متعلق مسودہ میں کہا گیا ہے کہ وقف املاک پر قبضہ ہے۔ اس کے علاوہ وقف املاک کو لمیٹیشن ایکٹ 1857 سے لاگو کیا جائے تاکہ وقف املاک کی حفاظت کی جاسکے۔ جہاں وقف بورڈ کی تشکیل نہیں ہوئی ہے یا اسامیاں خالی ہیں وہاں بھرتیاں کی جائیں اور وقف املاک کا تعین کیا جائے۔ میڈیا کے اسلام مخالف رویہ پر جاری کردہ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مسلمانوں اور اسلام کے خلاف میڈیا ایک مخصوص طبقے اور طاقت کے اشارے پر اس کی شبیہ کو داغدار کر رہا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند اس کی سخت مذمت کرتی ہے اور مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ میڈیا اور سوشل میڈیا پر چلائے جارہے پروپیگنڈہ مہموں سے غمگین اور افسردہ نہ ہوں، کیونکہ جھوٹ اپنی موت مر جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو سائبر سیل اور پولیس میں مقدمہ درج کرائیں۔ ووٹر رجسٹریشن اور انتخابات میں شرکت کو یقینی بنانے، سدبھاونا پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے، اسلامی تعلیم کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے، فلسطین اور عالم اسلام کو درپیش چیلنجز، ماحولیاتی تحفظ، پسماندہ مسلمانوں کی حالت زار، کشمیر کی موجودہ صورتحال اور آسام میں انخلا کے متاثرین اور ترکی اور شام میں آنے والے زلزلوں کے حوالے سے بھی قراردادیں منظور کی گئیں۔ جمعیۃ علماء ہند نے اپنے محدود وسائل سے ترکی اور شام میں زلزلہ متاثرین کی بحالی کے لیے ایک کروڑ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔

عمران پرتاپ گڑھی نے راجیہ سبھا میں پاورلوم انڈسٹری اور بنکروں کے مسائل کو اٹھایا

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کی پاورلوم انڈسٹری اور اس کے بنکروں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے، مہاراشٹر سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے راجیہ سبھا میں کہا کہ ملک کی پاورلوم انڈسٹری، جو کہ زراعت کے بعد سب سے زیادہ روزگار فراہم کرتی ہے، آج ٹیکسٹائل انڈسٹری کا 60٪ حصہ ہے۔ ملک میں پاورلوم انڈسٹری کے بڑے مراکز کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج پاورلوم انڈسٹری انتہائی بری حالت اور کساد بازاری سے گزر رہی ہے۔ مرکزی حکومت نے پاورلوم انڈسٹری کو یتیم کر دیا ہے۔ جب تک ملک میں کانگریس کی حکومت تھی، پاورلوم انڈسٹری پروان چڑھ رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی کے بل کی بڑھتی ہوئی شرحوں اور یارن مارکیٹ میں قیاس آرائیوں کی وجہ سے، پاورلوم مزدور روزانہ ہر گھنٹے یارن کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ مشینوں پر کپڑا تیار کرنے والے بنکروں اور اس سے جڑے بنکروں کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ حکومت کی جانب سے اس صنعت کے لیے پہلے دی جانے والی سبسڈی گزشتہ 6 ماہ سے مکمل طور پر بند ہے۔ یارن پر عائد جی ایس ٹی پر انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے طے شدہ جی ایس ٹی کا دائرہ بڑھایا جانا چاہیے۔ رکن اسمبلی عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ آج چین، بنگلہ دیش، کوریا وغیرہ ممالک سے دھاگے اور کپڑے کے سستے نرخوں کی وجہ سے پورے ملک کی پاورلوم انڈسٹری خطرے میں ہے۔ ملک کے سب سے بڑے پاورلوم انڈسٹری سٹی بھیونڈی کا مسئلہ راجیہ سبھا میں اٹھائے جانے سے ریاستی کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری طارق یونس فاروقی، جنرل سکریٹری رانی اگروال، سابق ایم پی سریش ٹاورے، سابق ایم ایل اے محمد علی خان، ریاستی سکریٹری جاوید فاروقی، سلام شیخ، بھیونڈی شہر ضلع کانگریس کمیٹی صدر ایڈووکیٹ عبدالراشد طاہر مومن، ضلع تنظیم جنرل سکریٹری عرسی اعظمی، تعلیمی بورڈ کے سابق چیرمین پپو راکا، سابق کارپوریٹر رشیکا راکا، اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر نعمان خان، ورکنگ صدر جابر انصاری، کانگریس لیڈر فضل خان، اقبال صدیقی، آئی این ٹی یو سی صدر ریحان خان، ریاستی خواتین سکریٹری ریحانہ انصاری، کانگریس لیڈر انس انصاری، ضلع جنرل سکریٹری پھول چند یادو، پاورلوم صنعت کار پروین جین، مہاراشٹر پاور لوم آرگنائزیشن کے صدر فیضان اعظمی، شانتی نگر پاورلوم اسوسی ایشن کے صدر منان صدیقی، منسکھ بھائی گڈا، رمیش کھمکا، منیش اگروال، شری راج سنگھ، موگیس سیٹھ، دوارکا پرساد آسوا، مہندر سنگھ سمیت پاورلوم تاجر اور کارخانہ مالکان سمیت کئی کاروباری تنظیموں سے وابستہ افراد نے بھیونڈی کے معاملے کو راجیہ سبھا میں اٹھائے جانے پر ایم پی عمران پرتاپ گڑھ سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انھیں مبارکباد پیش کی ہے۔

قاری مشکور احمد کی کوششوں سے ایک پنچایت نیک پنچایت کی طرف بڑھتا ہوا "مودھو"

کشن گنج 11 / فروری (نامہ نگار) مودھو پنچایت کے مکھیا نمائندہ قاری مشکور احمد کے مکان پر "سمادھان بیٹھک" میں پنچایت کے دو رشتہ داروں کی پرانی خلش کو دور کرنے میں قاری مشکور احمد نے کامیابی حاصل کی ہے، قاری مشکور احمد اور جناب بابل عالم کی صدارت میں منعقد ہونے والی نشت میں دو رشتہ داروں کو باہم ملانے کا کام کیا گیا۔ اس موقع پر حاضرین نے خوشی کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ قاری مشکور احمد کے مکان پر آئے دن "سمادھان بیٹھک" کا انعقاد ہوتا ہے جس میں عوام کے مسائل سنے جاتے ہیں اور موقع پر ہی ان کا حل پیش کیا جاتا ہے۔ پنچایت باشندگان نے بتایا کہ قاری مشکور احمد ایک فعال اور متحرک مکھیا ہیں؛ جو عوامی مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں اور سبھی سے اپنے بھائی کی طرح پیش آتے ہیں، عوام نے بتایا کہ قاری مشکور احمد نے اس مرتبہ کی جیت کے بعد ایک سال میں جتنا کام کیا ہے، دوسرے نمائندے پانچ سال میں بھی اتنا کام نہیں کرپاتے ہیں۔ قاری مشکور احمد نے کہا کہ میں عوام کا خادم ہوں، لوگوں نے میرا انتخاب کیا ہے تو میں ان کی امیدوں پر کھرا اترنے کی پوری کوشش کر رہا ہوں، میرا مقصد ہے کہ میرا پنچایت ایک اور نیک پنچایت بن کر مثال قائم کرے۔ قاری مشکور نے بتایا کہ ہم نے حال ہی میں اپنے یہاں ندی کٹاؤ سے بچاؤ کے لیے منریگا کے تحت ندی پر باندھ لگانے کا کام کیا ہے، جس میں بیک وقت سیکڑوں مزدوروں نے اپنی محنت اور کوششوں سے ندی پر باندھ بنانے کا کام انجام دیا ہے۔ حالانکہ یہ ہماری استطاعت سے باہر کا کام تھا؛ لیکن ہم نے عوام کی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے کوشش کی اور اس کام کو انجام دیا۔

چوپڑا میں کپڑا دکان میں آتشزدگی آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آنے سے ایک کی موت

جلگاؤں (سعید پٹیل) چوپڑا سے ملی اطلاعات کے مطابق یہاں کے بازار میں واقع کپڑا دکان میں رات دیر گئے ایک بجے سے ۱-۳۰ بجے کے درمیان میں آگ لگنے سے بازار پیٹھ میں واقع راہل ایمپوریم اس کپڑا دکان کی دوسری اور تیسری منزل پر شارٹ سرکٹ کی وجہ سے اچانک آتشزدگی سے ایک کی موت واقعہ ہوگئی لیکن دیگر ۶افراد کو اس بھیانک آگ کے شعلوں سے بحفاظت بچالیا گیا۔ اسی دوران آگ پر قابو پانے کے وقت آگ بجھانے والے دستہ کے دو- تین ملازمین کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ چوپڑا شہر پولیس اسٹیشن کی حدود میں آنے والے بازار پیٹھ علاقہ میں راہل ایمپوریم اس کپڑا دکان کی دوسری اور تیسری منزل پر گذشتہ دیر گئے رات ۱ بجے سے ۱-۳۰ بجے کے درمیان شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے خوفناک شعلوں کی شکل اختیار کرلی تھی۔ اس واقعہ کی خبر ملتے ہی شہر پولیس اسٹیشن کے افسران واہلکار اور نگر پریشد کے فائر بریگیڈ دستہ فوری طور پر جائے حادثہ پہونچ کر آگ پر قابو پانے کی جدوجہد کرنے میں مصروف ہوگیا تھا لیکن آگ پر قابو نہ ہونے کی وجہ سے پولیس نے ٹیکنیکی ذرائع کا استعمال کر کے یاول، دھرنگاؤں، پارولہ، شیرپور، املنیر و جلگاؤں سے فائر بریگیڈ کو طلب کیا۔ اس کے تقریباً چار- ساڑھے چار گھنٹوں کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا لیکن تب تک آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آکر گورو سویش جین (راکھیچا)، (عمر ۲۷ سال) اس نوجوان کی موت ہو چکی تھی۔ بقایا ۶ افراد کو آگ میں سے بحفاظت باہر نکالا گیا۔ موقع پر شہر پولیس اسٹیشن کے زاید انچارج اجیت ساولے، پولیس کانسٹیبل جتیندر سونونے، پولیس نائک مدھوکر پوار، نتین کاپڑنے، شبھم پاٹل، ہیمنت کولی، ہرشل پاٹل وغیرہ فوری طور پر بچاؤ کے کام میں سرگرم عمل رہے۔ اسی طرح چوپڑا نگر پریشد، یاول، دھرنگاؤں، پارولہ، شیرپور، املنیر اور جلگاؤں کے فائر بریگیڈ دستے نے آگ پر قابو پانے کے لیئے اہم رول ادا کیا۔ اسی دوران شہریان نے بھی بچاؤ کام میں تیزی سے تعاون کیا۔ شیوسینا تعلقہ صدر راجیندر پاٹل، صحافی نتیش جین، سچن سونونے، چیتن کانڈے، سوربھ نیوے، امر بوہرہ، شیواپاٹل، وغیرہ نے ریلیف کا کام کیا۔

شاعر اور ڈرامہ نویس امجد اسلام امجد لاہور میں وفات پاگئے

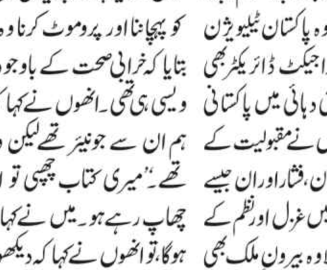

لاہور: 11 /فروری (ایجنسیز) معروف شاعر اور ڈرامہ نویس امجد اسلام امجد لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر 78 برس تھی۔ پاکستان کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق ان کے اہلخانہ کا کہنا ہے کہ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے اور ان کا انتقال دل کا دورہ پڑنے سے ہوا۔ 1944 میں لاہور میں جنم لینے والے امجد اسلام امجد کا شمار پاکستان کے مشہور ادیبوں میں ہوتا تھا اور وہ 20 سے زیادہ کتابوں کے مصنف تھے۔ انھوں نے اپنے کریئر کا آغاز شعبۂ تدریس سے کیا اور پنجاب یونیورسٹی سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ دو ادوار میں لاہور کے ایم اے او کالج کے شعبۂ اردو سے منسلک رہے۔ 1975 میں پنجاب آرٹس کونسل کے قیام کے بعد امجد اسلام امجد کو اس ادارے کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ اس کے علاوہ وہ پاکستان ٹیلیویژن سے منسلک رہنے کے علاوہ چلڈرن کمپلیکس کے پراجیکٹ ڈائریکٹر بھی رہے۔ امجد اسلام امجد نے 1980 اور 1990 کی دہائی میں پاکستانی ٹیلیویژن کے لیے متعدد ایسے ڈرامے تحریر کیے جنھوں نے مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کیے جن میں وارث، دہلیز، سمندر، دن، فشار اور ان جیسے کئی ڈرامہ سیریل شامل ہیں۔ ان کا شمار پاکستان میں غزل اور نظم کے ایسے شعرا میں ہوتا تھا جن کی مقبولیت ملک کے علاوہ بیرون ملک بھی یکساں تھی۔ امجد اسلام امجد کی ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان نے انھیں سنہ 1987 میں صدارتی تمغۂ حسنِ کارکردگی اور 1998 میں ستارۂ امتیاز سے نوازا تھا۔ پاکستانی ادب کا چہرہ: شاعر اور ادیب سعود عثمانی نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'امجد اسلام امجد لاہور اور پاکستانی ادب کا چہرہ تھے۔' ایسا چہرہ جو پوری دنیا میں جانا پہچانا جاتا تھا۔ لوگ ان سے محبت کرتے تھے۔ اور محبت ان کو صرف ملتی ہی نہیں تھی، وہ اس محبت کو بانٹتے بھی تھے۔' سعود عثمانی نے بتایا کہ 'امجد صاحب سے میرا ذاتی تعلق کم وبیش 45 سال سے تھا۔ ان سے رشتہ داری تو بعد میں ہوئی لیکن ادب میں سب سے زیادہ جس شخصیت نے مجھے خوش آمدید کہا اور پزیرائی دی، وہ امجد اسلام امجد تھے۔' 'ہنرمند لوگوں کو پہچاننا اور پروموٹ کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔' سعود عثمانی نے بتایا کہ خرابی صحت کے باوجود امجد اسلام امجد کی زندہ دلی اور شگفتگی ویسی ہی تھی۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ ایک بہترین سفر کے ساتھی تھے۔ ہم ان سے جونیئر تھے لیکن وہ ہمارا برابری کی سطح پر خیال کرتے تھے۔' 'میری کتاب چھپی تو امجد صاحب نے پوچھا تم کتاب کب چھاپ رہے ہو۔ میں نے کہا اتنی کتابیں ہیں، ایک اور کتاب سے کیا ہوگا، تو انھوں نے کہا کہ دیکھو ایسا نہ کرو بلکہ یہ کام کرو کہ اللہ سے توفیق مانگو کہ وہ آپ کی توفیق بڑھا دے۔'

پنج کی ضلع پریشد اردو اعلی تحتانوی مرکزی اسکول کا سالانہ تہذیبی وثقافتی پروگرام

اکولہ: (ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے اکوٹ تعلقہ میں واقع ضلع پریشد اردو اعلی تحتانوی مرکزی اسکول پنج میں بتاریخ 8 فروری 2023 بروز بدھ بوقت شام 6:30 بجے سے دیر رات تک اسکول کا سالانہ تہذیبی وثقافتی پروگرام انتہائی جوش وخروش سے منایا گیا جس کی صدارت مولوی سید ناصر علی نے فرمائی۔ جب کہ مہمان خصوصی میں جناب کشور جی شندے (بلاک ترقیاتی افسر)، لگانن جی ساورکر (بلاک افسر تعلیمات) اور مولوی سعید خان تھے۔ پروگرام کا افتتاح اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر عبدالمجید اور نائب صدر اعظم علی نے کیا۔ تمام مہمانوں کی گل پوشی کے بعد فوج میں اپنی نمایاں خدمات انجام دینے والے انل پانڈورنگ شینڈے (ریٹائرڈ ملٹری مین)، بھانداس راما آکوٹکر (ریٹائرڈ ملٹری مین)، راجیش نارائن اُگلے (ریٹائرڈ آرمی میڈیکل آفیسر)، ونایک شرون آکوٹکر (ریٹائرڈ ملٹری مین) اور تعلیمی خدمات انجام دینے والے شیخ امیر شیخ چاند (سابق ناظر تعلیمات) کا اعزاز شال، ناریل و مومنٹو دے کر کیا گیا۔ اسکول کے سابق صدر مدرس کلیم سر اور دیگر احباب نے اسکول تمام اساتذہ کا شال دے کر اعزاز کیا۔ اس موقع پر خاص طور پر آکوٹ (دیہی علاقے) کے تھانیدار نتین دیشمکھ کی موجودگی اور رہنمائی نے پروگرام کو چار چاند لگا دیے۔ انھوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئی انھیں انعامات سے بھی نوازا۔ پروگرام میں حب الوطنی گیت، اجتماعی گیت، ڈرامے، مکالمے، قوالی اور مشاعرہ جیسے پروگرام لیے گئے۔ ہر ایک پروگرام کو سرپرستوں اور دیگر شرکاء نے بھرپور انعامات سے نوازا، خصوصاً قوالی سے تمام مجمع جھوم جھوم اٹھا، اور پروگرام کے اختتام پر لوگوں کی مانگ پر قوالی کو پھر سے دوبارہ پیش کیا گیا۔ دوسری مرتبہ قوالی کو پہلے سے زیادہ انعامات ملے۔ آخر میں صدر مدرس متین الرحمن سر نے اپنی شاعری کے جلوے بکھیرے اور شکریے کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

جاسوسی غبارے پر چین کی مذمت کے لیے غیر منقسم کانگریس کا ووٹ

واشنگٹن۔ 11رفروری۔ ایم این این۔ امریکی غیر منقسم کانگریس نے ایک قرارداد منظور کی جس میں چین کے جاسوسی غبارے اور" امریکہ کی خودمختاری کی خلاف ورزی" کی مذمت کی گئی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، جیسا کہ جاسوسی غبارے کی کہانی نے گزشتہ ہفتے کے آخر سے واشنگٹن کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا، کانگریس نے اس بارے میں مزید معلومات طلب کیں۔ قرارداد بغیر کسی اعتراض کے 419-0 کے ساتھ منظور ہوئی۔ یہ قرارداد ایوان کی خارجہ اموری کمیٹی کے سربراہ ریپبلکن مائیکل میک کاول نے پیش کی تھی، اور یہ ریپبلکن کاکس کے اندر ہونے والی بات چیت کا نتیجہ تھی کہ جاسوسی غبارے کا بہترین جواب کیسے دیا جائے اور ایک ایسا بل کیسے تیار کیا جائے جو ڈیموکریٹس کو تختہ دار پر لا سکے۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے غبارے کے بارے میں مزید بصیرت انگیز معلومات دینے کے بعد ووٹنگ کرائی گئی۔ سی این این کے مطابق، محکمہ خارجہ کے ایک سینئر اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ امریکی فوج کی جانب سے بحراوقیانوس میں مار گرایا گیا مشتبہ چینی جاسوس غبارہ "سگنل انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کی کارروائیاں" کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ اہلکار کا مزید کہنا تھا کہ چینی غبارہ" پانچ براعظموں کے 40 سے زائد ممالک" پر اڑ چکا ہے۔ اہلکار نے کہا ہے کہ امریکی انتظامیہ نے اس بات کا تعین کیا ہے کہ چینی غبارہ الیکٹرانک سرویلنس ٹیکنالوجی کے ساتھ کام کر رہا تھا جو امریکی مواصلات کی نگرانی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خبروں کی رپورٹ کے مطابق، سگنلز انٹیلی جنس کا مطلب ہے وہ معلومات جو الیکٹرانک ذرائع سے جمع کی جاتی ہیں۔ کچھ ریپبلکنز نے ووٹ کے لیے زور دیا تھا جس میں صدر جو بائیڈن کے اس واقعے سے نمٹنے کی مذمت کی گئی تھی۔ زیادہ اعتدال پسند ممبران کی لابنگ کے بعد، جنہوں نے واقعے کے بارے میں مسلسل غیر یقینی صورتحال کے درمیان بائیڈن پر حملہ کرنے کے بارے میں بے چینی محسوس کی، ہاؤس کے اسپیکر کیون میک کارتھی نے واضح کیا کہ وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق، کوئی بھی قرارداد صدر کی مذمت سے گریز کرے گی۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ اس نے ہفتے کے روز غبارے کو نیچے گرانے سے پہلے کھلے پانی کے اوپر ہونے تک انتظار کیا تھا، تاکہ ملبے سے ممکنہ نقصان یا چوٹوں سے بچا جاسکے، جبکہ چین غبارے کے اوپر رہنے کی وجہ سے اس سے جمع ہونے والی انٹیلی جنس کی قدر کو کم کر رہا تھا۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ غبارے کو گولی مارنے میں تاخیر کی وجہ سے امریکہ کو اس کرافٹ کا مطالعہ کرنے کے لیے مزید وقت ملا۔ جمعرات کے اس اقدام میں بائیڈن انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ کانگریس کے اراکین کو اضافی بریفنگ فراہم کریں اور امریکی فضائی حدود میں غبارے کے داخلے سے متعلق تفصیلات کو واضح کریں۔ اور غبارے کو نیچے گرانے کے بارے میں فیصلہ سازی کے عمل، کیپیٹل ہل پر دوطرفہ تشویش کی عکاسی کرتا ہے۔ وال سٹریٹ جرنل کے مطابق وائٹ ہاؤس سے شفافیت۔ ہاؤس فلور پر خطاب کرتے ہوئے، میک کاول نے اس بل کو چینی حکومت کے لیے ایک ضروری پیغام کے طور پر سراہا ہے۔

چین برلن کے خلاف سیاسی جاسوسی کو تیز کر رہا ہے۔ جرمن حکام

برلن۔ 11رفروری۔ ایم این این۔ جرمنی کی ملکی انٹیلی جنس ایجنسی کے سربراہ کو خدشہ ہے کہ چین برلن کے خلاف اپنی جاسوسی کی سرگرمیوں کو بڑھا رہا ہے، انہوں نے ہفتے کے روز شائع ہونے والے ایک اخباری انٹرویو میں کہا کہ بیجنگ سیاسی جاسوسی پر تیزی سے توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین وسیع پیمانے پر جاسوسی اور اثر و رسوخ کی سرگرمیاں تیار کر رہا ہے۔ ہمیں آنے والے سالوں میں ان میں اضافے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سیاسی اثر و رسوخ کے لیے چین پر اقتصادی انحصار کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ہالڈین وانگ نے کہا کہ چین اپنے اہداف کے حصول کے لیے طویل المدتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔" سیاسی قیادت پہلے ہی اپنی اقتصادی طاقت کو سیاسی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے استعمال کر رہی ہے، جس کا نتیجہ جرمن اور یورپی معیشتوں کے ساتھ گہرے تعلقات کا بھی ہے۔" یوکرین کی جنگ نے روس پر برلن کے برسوں سے توانائی کے انحصار کے خطرات کو ظاہر کرنے کے بعد جرمن حکومت آمرانہ ممالک کے ساتھ اپنے اقتصادی تعلقات کا از سر نو جائزہ لے رہی ہے۔

انٹر اسکول ڈرامہ مقابلے میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کو اول انعام

بھیونڈی، گزشتہ دنوں آرٹ کریٹو تھیٹر، بھیونڈی (ایکٹ) اور عرفان برڈی توصیفی کمیٹی کی اشتراک سے ۲۳واں بین مدارس ڈرامہ مقابلہ جی۔ ایم۔ مومن ویمنز کالج ہال بھیونڈی میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس مقابلے میں شہر ومضافات سے کل 7 ڈرامے پیش کیے گئے جس میں طلبہ نے اپنی عمدہ فنکاری واداکاری کا مظاہرہ کیا۔ اس مقابلے میں رئیس ہائی اسکول وجونیئر کالج، بھیونڈی نے بھی جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور "خزاں کے پھول" عنوان پر ایک عمدہ ڈرامہ پیش کیا، ناظرین نے ڈرامے کو خوب پسند کیا۔ مقام مسرت ہے کہ رئیس ہائی اسکول وجونیئر کالج کا پیش کردہ ڈرامہ "خزاں کے پھول" کو اول انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈرامے میں شامل تین طلبہ کو خصوصی انعامات دیے گئے جس میں انصاری محمد فیض رئیس احمد (ہفتم ب) کو بہترین اداکاری کا سوم انعام، مومن ظفر اقبال نیاز احمد اور انصاری محمد شفیع (ہفتم ب) کو بہترین اداکاری کے لیے سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ واضح ہو کہ مذکورہ ڈرامے کی تحریر وہدایت کاری جناب صادق انصاری نے کی تھی۔ آرٹ ٹیچر جناب عمران شیخ نے اداکاروں کا میک اپ کیا تھا۔

کینیا نے چین سمیت دیگر تمام ممالک کو پیچھے چھوڑ دیا

نیروبی۔ 11رفروری۔ ایم این این کینیا نے دوسری اقسام کے علاوہ پرتعیش کالی چائے کی پیداوار اور برآمد میں پہلی دنیا کے ممالک پر غلبہ جاری رکھا ہوا ہے۔ انٹرنیشنل ٹی کمیٹی (آئی ٹی سی) کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ کینیا 2021 میں 558 ملین کلوگرام برآمد کرنے کے بعد دنیا بھر میں چائے کا سب سے بڑا برآمد کنندہ تھا، اس کے بعد چین اور سری لنکا کا نمبر آتا ہے۔ پیداوار کے حوالے سے چین کے بعد کینیا تیسرے نمبر پر ہے جس نے اسی سال 3 ملین ٹن پیداوار کی، اس کے بعد ہندوستان 3.1 ملین ٹن ہے۔ چین غالب کھلاڑی تھا، کیونکہ اس نے 2021 میں 3 ملین ٹن چائے کی پیداوار کی، جو کہ 45.6 ملین ٹن کی عالمی پیداوار کا تقریباً نصف ہے۔ ہندوستانی چائے کی پیداوار 3.1 ملین ٹن رہی۔" برآمدات کے لحاظ سے، تاہم، تصویر قدرے مختلف ہے۔ کینیا 2021 میں دنیا کا سب سے بڑا چائے برآمد کرنے والا ملک تھا، جس نے عالمی منڈیوں میں 558 ملین کلوگرام فروخت کیے، چین اور سری لنکا 369 ملین کلوگرام کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آئے۔

بیلون معاملے سے جڑی 6 چینی اداروں کو امریکہ نے بلیک لسٹ کیا

واشنگٹن۔ 11رفروری۔ ایم این این۔ بائیڈن انتظامیہ نے جمعہ کے روز بیجنگ کے مشتبہ نگرانی کے بیلون پروگرام سے منسلک چھ چینی اداروں کو برآمدی بلیک لسٹ میں شامل کیا۔ نئی پابندیاں وائٹ ہاؤس کے کہنے کے بعد آئی ہیں کہ وہ چین کی بڑی نگرانی کی سرگرمیوں کو" بے نقاب اور ان سے نمٹنے" کے لیے وسیع تر کوششوں پر غور کرے گا جس سے امریکی قومی سلامتی اور اتحادیوں کو خطرہ ہے۔ کامرس ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ پانچ کمپنیاں اور ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ "چین کی فوجی جدید کاری کی کوششوں، خاص طور پر پیپلز لبریشن آرمی کے ایرو اسپیس پروگرام بشمول فضائی جہاز اور غبارے" کی حمایت کر رہے ہیں۔ پچھلے ہفتے چین کے غبارے کے امریکہ پر بہتے ہوئے تماشے نے واشنگٹن میں سیاسی غم و غصے کا باعث بنا اور اس چیلنج کو شدید توجہ میں لایا جو چین نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے سامنے لایا تھا۔ اس نے سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن کو بیجنگ کا دورہ منسوخ کرنے پر مجبور کیا جس کی دونوں ممالک کو امید تھی کہ کشیدہ تعلقات میں بہتری آئے گی۔ فہرست میں شامل کیے جانے سے ہدف شدہ کمپنیوں کے لیے امریکی ٹیک برآمدات حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن اور ان کے پیشرو ڈونلڈ ٹرمپ دونوں نے اس فہرست کو چینی کمپنیوں کو سزا دینے کے لیے استعمال کیا ہے جنہیں قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھا جاتا ہے اور بیجنگ کو عسکری طور پر آگے بڑھنے سے روکا جاتا ہے۔ اسسٹنٹ سیکرٹری برائے کامرس برائے ایکسپورٹ انفورسمنٹ میتھیو ایکسلروڈ نے کہا کہ آج کی کارروائی پی آر سی کے نگرانی والے غباروں کے استعمال کی نشاندہی کرنے اور اس میں خلل ڈالنے کی ہماری مشترکہ کوششوں کو ظاہر کرتی ہے، جس نے ریاستہائے متحدہ اور چالیس سے زیادہ ممالک کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے، چھ اداروں نے چین کے پی ایل اے کو جدید بنانے اور اس کے ایرو اسپیس پروگراموں بشمول فضائی جہاز اور غبارے کی حمایت کی۔ فیڈرل رجسٹر کے لیے پوسٹ کی گئی فہرست میں دو ادارے بیجنگ نانجیانگ ایرو اسپیس ٹیکنالوجی اور چائنا الیکٹرانکس ٹیکنالوجی گروپ کارپوریشن 48ویں ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہیں۔

مسلح شخص عمران خان کی رہائش گاہ کے باہر سے گرفتار

لاہور۔ 11رفروری۔ ایم این این۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جمعہ کے روز لاہور میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی رہائش گاہ کے باہر سے ایک مسلح شخص کو گرفتار ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ضرار اللہ نامی شخص کو اس وقت حراست میں لے لیا گیا جب وہ خان کی رہائش گاہ کے باہر لگائے گئے بیریئر کے قریب پہنچا۔ پولیس نے دوران تلاشی ضرار اللہ کے قبضے سے ایک پستول برآمد کرلیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں، سابق وزیر اعظم اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین عمران خان نے دعویٰ کیا تھا کہ انہیں قتل کرنے کے لیے جنوبی وزیرستان سے دو قاتلوں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ تفصیلات کے مطابق سابق وزیر اعظم نے یہ دعویٰ لاہور کے زمان پارک میں اپنی رہائش گاہ پر پی ٹی آئی ترجمان کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران بات کرتے ہوئے، خان نے کہا کہ ان کے قتل کی سازش رچی گئی ہے کیونکہ جنوبی وزیرستان سے دو پیشہ ور قاتلوں کو مجھے قتل کرنے کے لیے رکھا گیا۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

اردو दैनिक वरक-ए-ताजा
4
مقامی وعلاقائی
اتوار12رفروری 2023

خادمین امت کی جانب سے ریاستی وضلعی ایوارڈز کا اعلان

مولانا محمد اسماعیل کو ''حضرت ابو ہریرہ ایوارڈ''، محترمہ فرحت آپا کو ''سرسید احمد خان ایوارڈ''

محمد رضوان حسین مثالی معلم، منورالنسائ بشریٰ مثالی معلّمہ، نقی شاداب کو آفتاب صحافت ایوارڈ

KHADMIN-E-UMMAT
To Serve Ummah
To Serve India

ناندیڑ:(راست) 11فروری: خادمین امت نے اپنی سولہ سالہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سیرت پروگرام-16 کے تحت بھی ریاستی وضلعی ایوارڈز کے ناموں کا اعلان پریس ریلیز کے ذریعے کیا ہے۔ ریاستی ایوارڈز میں دینی خدمات میں عرصہ دراز سے سرگرم کردار ادا کرنے والے حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب (مدرسہ مصباح العلوم ،لاتور) کو ''حضرت ابو ہریرہؓ ایوارڈ''۔ بے باک خطابت اور دین کے واضح پیغام کو عام کرنے کی زبردست کاوش کیلئے حضرت مولانا محمد رضوان قریشی صاحب (امام وخطیب مکہ مسجد حیدرآباد) کو ''بنیان مرصوص ایوارڈ''۔ عصری تعلیمی میدان میں قابل قدر وتقلید خدمات کیلئے محترمہ فرحت آپا صاحبہ (اقراء گروپس آف اسکول اینڈ کالج) کو ''سرسید احمد خان ایوارڈ''، اُردو صحافت کے دوسو سالہ دور کے ضمن میں حیدرآباد کے معروف صحافی وکالم نگار جناب سید فاضل حسین پرویز کو ''مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ''، اور بلالحاظ مذہب وملت سماجی خدمات کرنیوالے سردار رنجیت سنگھ کامٹھیکر کو ''سوشل سرورس ایوارڈ'' کا اعلان خادمین امت کے ذمہ داروں نے کیا ہے۔

اسی طرح ضلع سطح پر مثالی استاذ: حضرت مصعب بن عمیرؓ ایوارڈ، مثالی معلم: ابن عباسؓ ایوارڈ، مثالی معلّمہ: ماں عائشہ صدیقہؓ ایوارڈ اور مثالی صحافی: آفتاب صحافت ایوارڈ کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

''مثالی استاذ: حضرت مصعب بن عمیر ایوارڈ'': (1): حافظ خلیل الدین سلیم الدین ملی (مدرسہ حضرت عثمان بن عفان، مجاہد پیٹھ، ناندیڑ)۔(2) حافظ محمد احمد حسین ولد محمد اکرام الدین (مدرسہ روضۃ العلوم، نرمل)۔(3) مولانا مبین احمد ولد محمد مظہر احمد (مدرسہ دارالقرآن، نرمل)۔(4): مفتی نوراللہ محمد بدرالدین (دارالعلوم مومن پورہ، ناگپور)۔(5) مولانا شعیب احمد قاسمی (نائب صدرمدرس دارالعلوم پیلی حویلی کامٹی ناگپور)۔(6) محمد انصار ولد محمد صادق ملتانی (استاذ معہد انوارالاسلام ،حیدرآباد)۔(7): محمد فیض اللہ قریشی محمد مجید اللہ قریشی (ناظم مدرسہ تجویدالقرآن ،حیدرآباد)۔(8): حافظ عبدالمبین رضا (مدرسہ مسجد امام حسین، ہنگولی)۔(9) مفتی عبدالقدیر حاجی نظیر احمد (جامعہ حضرت فاطمہ الزہرہ للبنات ،ہنگولی)۔(10) عرفان اللہ خان ہدایت اللہ خان، پربھنی۔(11) سید خواجہ میاں سید چاند صاحب (مدرسہ مسجد نمراہ، گلشن آباد، پربھنی)۔(12) قاری محمد مہیب اللہ حافظ محمد یوسف (ادارہ خیراۃ الکلیمہ ، اورنگ آباد)۔(13) مولانا اسحاق صاحب (مدرسہ انوارالعلوم نگینہ مسجد، اورنگ آباد)۔(14) مفتی محمد شہباز نواز قاسمی (نائب ناظم ادارہ انفع المدارس، بھینسہ)۔(15) مفتی سید نجم الدین قاسمی (ناظم معہد نعمان بن ثابت، اودگیر)۔(16) مولانا محمد حماد قریشی (استاذ مدرسہ قاسم العلوم، اودگیر)۔(17) مفتی آصف ملّی صاحب (استاذ، مدرسہ جامعہ ربانیہ اسلامیہ پوسد، ایوت محل)۔

''مثالی معلم: ابن عباسؓ ایوارڈ'': (1) محمد رضوان حسین محمد یعقوب، صدرمدرس حضرت عمر فاروق ہائی اسکول، ناندیڑ۔(2) محمد سلیم خان مجید خان، محمدیہ ہائی اسکول نرمل۔(3) محمد طاہر ولد محمد عبدالستار، ایم پی پی ایس ہندی گاؤں اُردو میڈیم، حیدرآباد۔(4) میر شہباز علی اختر علی، ضلع پریشد اُردو اسکول گیورائی، بیڑ۔(5) شاہ فیصل احمد مشتاق احمد، ضلع پریشد اُردو پرائمری اسکول، جالنہ۔(6) ڈاکٹر سید عبدالرزاق قادری، خواجہ عبدالعزیز قادری (ڈاکٹر ایس۔ اے رزاق کے۔اے عزیز قادری)، مولانا آزاد ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج اورنگ آباد۔(7) سید عشرت علی سید مشتاق علی، شہید اعظم اُردو ہائی اسکول نرسی، ہنگولی۔(8) شیخ جاوید سلیم باغبان، سونیا گاندھی اُردو پرائمری اسکول پربھنی۔(9) سید محی الدین سید امیر، مدرس اقراء اُردو ہائی اسکول بھینسہ۔(10) غلام غوث خان گلاب خان، مددگار معلم الامین ہائی اسکول اودگیر۔(11) شہزاد احمد قریشی نور محمد قریشی، مددگار معلم شہید عبدالحمید اُردو اپرپرائمری اسکول، ناگپور۔(12) ندیم احمد خان سلیم احمد خان، مددگار معلم حضرت عمر فاروق اُردو ہائی اسکول پوسد، ایوت محل۔

''مثالی معلمہ: ماں عائشہ صدیقہؓ ایوارڈ'': (1) منورالنساء بشریٰ بنت محمد عبدالباری صدیقی، مددگار معلّمہ مدینۃ العلوم گرلز ہائی اسکول ناندیڑ۔(2) نسرین فرحانہ محمد اسداللہ، سپروائزر ملیہ گرلز ہائی اسکول، بیڑ۔(3) شاہدہ سمرن قادری قاضی شکورالدین، وائس پرنسپل بلیو اسٹار ہائی اسکول، نرمل۔(4) ذوبیدہ خاتون بنت محمد عظیم الدین خان، مددگار معلّمہ جی پی ایس، جہاں نما حیدرآباد۔(5) زرینہ بیگم نصیب خان، شریفہ اُردو پرائمری اسکول ہنگولی۔(6) مرزا فوزیہ جبین مرزا عزیز اللہ، الامین اُردو پرائمری اسکول اورنگ آباد۔(7) سمیہ تسنیم فہیم محمد اکبر، پرنسپال، ڈاکٹر ذاکر حسین ڈی ایڈ کالج پربھنی۔(8) شاہین بیگم بنت فہیم احمد خان، مددگار معلّمہ اسلامیہ ہائی اسکول بھینسہ۔(9) دیونیکر شگفتہ انجم اکرام الدین، پرنسپل الامین ڈی ایڈ کالج اودگیر۔(10) تہمینہ کوثر بنت محمد اکرم، مددگار معلّمہ مولانا ابوالکلام آزاد ہائی اسکول وجونیئر کالج، ناگپور۔(11) صالحہ بیگم عبدالباری، مددگار معلّمہ غلام نبی آزاد اُردو ہائی اسکول پوسد، ایوت محل۔

''مثالی صحافی: آفتاب صحافت ایوارڈ'': (1) محمد نقی شاداب ولد محمد تقی، مدیر روزنامہ ورق تازہ، ناندیڑ۔(2): قاضی مخدوم قاضی شفیع الدین، مدیراعلیٰ روزنامہ تعمیر، بیڑ۔(3) شیخ پرویز ولد شیخ باسط، نامہ نگار منصف TV حیدرآبا، خانہ پور نرمل۔(4) محمد ذیشان علی زاہد ولد محمد مقصود علی، مدیراعلیٰ اُردو لیکس، حیدرآباد۔(5) محمد اظہر فاضل محمد اکبر، نامہ نگار روزنامہ ایشیاء ایکسپریس جالنہ۔(6) سید فراز ولد سید احمد، نامہ نگار روزنامہ آداب تلنگانہ اُردو، حیدرآباد بھینسہ۔(7) محمد مسلم محمد ایوب کبیر، نامہ نگار روزنامہ اُردو ٹائمز اور اُردو میڈیا لاتور۔(8) شمیم اعجاز امین الدین اعجاز، مدیر دعوت المیزان، ناگپور۔(9) شیخ اکرم شیخ اجمل، مقابلہ نیوز24، ایوت محل۔(10) پٹھان مجیب خان محمد خواجہ خان، نامہ نگار روزنامہ آدرش گاؤکری ہنگولی۔(11) عبدالمقتدر ذکی صدیقی، اینکر MCN Urdu News اورنگ آباد۔(12) سراج الدین ندوی شیخ ماحی الدین پٹیل، نامہ نگار روزنامہ اورنگ آباد ٹائمز پربھنی۔ ان تمام ایوارڈ یافتگان کو 19فروری 2023ء کو ہونے والے مرکزی جلسہ سیرت النبیؐ وتفویض اعزازات وتقسیم انعامات میں بمقام انور گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ ناندیڑ پر اعزازات تفویض کیے جائیں گے۔

سری گرو گوبند سنگھ میموریل میں عظیم الشان خون کا عطیہ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا اختتام

ناندیڑ:11/فروری۔(ورقِ تازہ نیوز) چیف منسٹر ایکناتھ شندے کے یوم پیدائش کے موقع پر 9فروری کو ڈسٹرکٹ ہسپتال ناندیڑ میں ایک عظیم الشان خون عطیہ کیمپ اور ہیلتھ اسکریننگ کیمپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر نیلکانتھ بھوسیکر اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر سنتوش سرسیکر کی

رہنمائی میں لیا گیا تھا۔ یہ عظیم الشان خون عطیہ کیمپ ڈاکٹر شنکر راو چوہان گورنمنٹ میڈیکل کالج بلڈ فنڈ کے ڈاکٹر منیشو راور ٹیم موجود تھے اور خون جمع کرنے کا کام کیا۔ نوڈل آفیسر این سی ڈی ڈاکٹر ہنومنت پاٹل اور آر ایم او اوپی ڈی ڈاکٹر۔ ایچ۔ کے ساکھرے کی منصوبہ بندی کی وجہ سے اس کیمپ کو ضلع اسپتال ناندیڑ کے افسران اور عملہ کی جانب سے بھرپور ردعمل ملا۔ اس میں ہسپتال کے افسران اور ملازمین سمیت کل 64افراد نے خون کا عطیہ دیا ہے۔ یہ کیمپ ڈاکٹر وجے پوار، ڈاکٹر چکھلیکر، ڈاکٹر کلدیپک، ڈاکٹر انگل، ڈاکٹر انورکر، ڈاکٹر سمیہ خان، ڈاکٹر سمیت لوملے، ڈاکٹر سائی پرساد شندے، ڈاکٹر امیش منڈے، ڈاکٹر شیلیش اگروال، مادھو شندے، شری بھوسلے، ماہر نفسیات پرکاش آہر، مسز سریکھا جادھو، پرنسپل مسز ودیا ہیٹے، مسز وشاکھا، مسز نرواڑے، مسز انگلے، مسز منڈے، ایس ایچ۔ انکورے، مسٹر ڈور پڑے جاوید اور ہسپتال کے حکام موجود تھے۔

دارالعلوم غریب نواز کے حافظ محمد طلحہ رضا نے ایک نشست میں مکمل قرآن پاک سنایا

ناندیڑ:(راست) قرآن پاک کے حفظ وضبط اور حفاظت وصیانت کا مبارک سلسلہ عہد نبوی سے متواتر طور پر چلا آرہا ہے۔ دور حاضر تک کوئی ایسا دور نہیں گزرا جس میں حافظ قرآن نہ پائے جاتے ہوں، ہر قرن اور ہر صدی میں ہزاروں لاکھوں حافظ قرآن پائے جاتے رہے اور قیامت تک ان شاء اللہ پائے جاتے رہیں گے۔ لیکن حفاظ کرام کی اس ازدہام کثیر میں چند ہی حافظ ایسے ملیں گے جنہوں نے ایک نشست میں پورا قرآن پاک سنانے کی سعادت حاصل کی ہو۔ مگر بحمدہ تعالیٰ مراٹھواڑہ کی مرکزی درسگاہ دارالعلوم غریب نواز ناندیڑ میں آج کئی سالوں سے یہ سلسلہ جاری ہے کہ ہونہار اور باذوق طلبا ہر سال ایک نشست میں قرآن مقدس سنا رہے ہیں۔ اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال دارالعلوم ہذا کے ایک باذوق، محنتی اور ہونہار طالب علم حافظ محمد طلحہ رضا بن مولانا محمد رفیق برکاتی مصباحی (ناندیڑ) نے ایک نشست میں پورا قرآن پاک زبانی سنایا۔ واضح رہے کہ ۱۱رفروری ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ صبح ۶:۵۰ بجے سے استاذ محترم حضرت قاری محمد توفیق صاحب رضوی استاذ دارالعلوم ہذا نے قرآن پاک سننا شروع کیا اور بیچ میں ضروری وقفے کے ساتھ بحمدہ تعالیٰ شام ۵ بجکر ۳۳ منٹ پر قرآن پاک مکمل ہوا، جس کے بعد ایک مجلس رکھی گئی جس میں بچے کی گل پوشی کی گئی، اور نقدی انعامات واسناد سے نوازا گیا۔ خیال رہے کہ سماعت قرآن کریم کے لئے حضرت حافظ محمد صبیح انور صاحب استاد دارالعلوم چشتیہ نوریہ ناندیڑ اور حضرت حافظ محمد غلام مرتضیٰ رضوی صاحب استاد الجامعۃ الرضویہ انوار العلوم نظام آباد خصوصی طور سے موجود تھے۔ اور حضرت مفتی منشا احمد مصباحی صدر المدرسین دارالعلوم ہذا، مولانا سید احمد علی مصباحی، مولانا عاشق علی مصباحی، قاری راقب امجدی، حافظ ایوب رضوی، قاری توفیق رضوی، و قاری فرقان، ماسٹر سید عبدالحفیظ صاحبان واراکین کمیٹی ودیگر باشندگان شہر نے بھی گاہے بگاہے حاضر ہو کر قرآن پاک سماعت فرمایا۔ دارالعلوم کے صدر المدرسین، جملہ اساتذۂ کرام اور انتظامیہ حضرات ان بچوں کے روشن مستقبل کے متمنی اور ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

قندھار عرس شریف میں بڑی درگاہ شریف ناندیڑ سے چادر پیش

ناندیڑ:(راست) حضور قدوس الاولیاء قطب الاقطاب السیدنا سعید الدین رفاعی المعروف حاجی سیاں سرورِ مخدوم رحمتہ اللہ علیہ بڑی درگاہ شریف قندھار ضلع ناندیڑ کا مورخہ 17,16,15 رجب المرجب 1444ھ مطابق 7,8,9 2023 بڑے تزک واحتشام سے امسال 707 واں عرس شریف صاحب سجادہ گدی نشین حضرت سید شاہ مرتضیٰ محی الدین رفاعی صاحبِ قبلہ کی سرپرستی میں اور صاحب متولی سید شاہ مجتبیٰ محی الدین رفاعی صاحب کی نگرانی میں حسب روایت شایانِ شان منایا گیا۔ اور محدث کبیر الشیخ الشیوخ راح النفوس مولانا الشاہ محمد رفیع الدین فاروقی (المعروف مولوی صاحب قبلہ رفاعی القادری چشتی المداری نقشبندی جامع السلاسل رحمتہ اللہ علیہ قندھار) کا بھی امسال 202 واں عرس شریف موجودہ صاحب سجادہ نشین ومتولی تقدس مآب حضرت شاہ محمد تاج الدین عمر فاروقی صاحبِ قبلہ رفاعی القادری چشتی المداری نقشبندی جامع السلاسل حفظ اللہ کی نگرانی میں بصد احتشام منایا گیا۔ شہر ناندیڑ کی برکت واجابت قدیم خانقاہ عالیہ و آستانہ مقدس امام سلسلہ عاشقان مکھا شاہی قدو السالکین زبد العارفین قطب الاقطاب السیدنا میراں حسینی الجعفری المعروف سیدنا مخدوم میراں مکھا شاہ اولیاء جعفری طیفوریہ مداریہ العاشقان طبقاتی بڑی درگاہ شریف گادی پورہ کے موجودہ صاحب سجادہ گدی نشین و متولی تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیر الدین شمیم صاحب قبلہ جعفری مداری العاشقان مکھا شاہی جامع السلاسل حفظ اللہ نے قندھار اعراس مبارک میں حسب روایت قدیم امسال بھی بڑی درگاہ شریف ومولوی صاحب درگاہ شریف میں پیش کشتی مبارک اپنے خلف اکبر ولیعہد جانشین تقدس مآب سید شاہ محمد شہباز امین الدین المکھا شاہی کے زیر نگرانی روانہ فرمائی۔ صاحبِ ولیعہد جانشین صاحب قبلہ سجادہ گدی نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف ناندیڑ کہ ہمراہ وابستگان سلسلہ ومعتقدین واراکین بزم فیضان مکھا شاہ اولیاء مداریہ نے۔ آستانہ مقدس حضور حاجی سیاں سرورِ مخدوم (بڑی درگاہ شریف) میں پیشکشتی مبارک غلاف چادر گل وفاتحہ خوانی دعاخیر کی۔ اور صاحب سجادہ گدی نشین سید شاہ مرتضیٰ محی الدین رفاعی صاحبِ قبلہ کی شال وگل پوشی کے ساتھ عرس شریف کی مبارک باد صاحب سجادہ نشین بڑی درگاہ شریف ناندیڑ کی جانب سے دعاؤں کے ساتھ پیش کی۔ بعد از آستانہ مقدسہ حضرت الشیخ مولوی صاحب قبلہ میں حاضری پیشکشتی مبارک غلاف چادر گل وفاتحہ خوانی دعاخیر کی۔ موجودہ صاحب سجادہ گدی نشین تقدس مآب شاہ محمد تاج الدین عمر صاحبِ قبلہ وحضرت شاہ محمد رفیع قطب الدین مظفر صاحب قبلہ (عم محترم صاحب سجادہ نشین) محمد نوبان الدین نصر پاشاہ صاحب محمد فضل الدین فضل پاشاہ صاحب محمد وجیہ الدین عامر پاشاہ صاحب (برادران صاحب سجادہ نشین) ومنتظم درگاہ شریف محترم مولوی چاند پاشاہ صاحب کی شال گل پوشی کی۔ اور عرس شریف کی دلی مبارکباد صاحب سجادہ گدی نشین متولی بڑی درگاہ ناندیڑ کی جانب سے پیش کی۔ صاحب سجادگان قندھار شریف نے ولی عہد جانشین بڑی درگاہ شریف ناندیڑ کی گل پوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا اور حاضرین وزائرین عرس شریف کیلئے بارگاہ رب العالمین میں رسول کریم ؟ و اہلبیت کریم علیہ السلام کے صدقے سے دعا خیر ایمان کی تازگی، سلامتی، خیر، عافیت، برکتوں کے لئے فرمائی۔ بعد از قندھار شریف کے دیگر آستانوں میں حاضری کا شرف حاصل کیا جن میں قابل ذکر حضرت سیدی شیخ علی (سانگڑے سلطان چھوٹی درگاہ شریف) و چلہ مقدس حضور زندہ شاہ مدار اور حضرت الشیخ شاہ اسماعیل مداری طبقاتی المکھا شاہی (خلیفہ مجاز حضور سیدنا مخدوم میراں مکھا شاہ اولیاء مداریہ بڑی درگاہ شریف ناندیڑ) اور دیگر مساجد ودرگاہوں کے متولیان، خادمین، شہر قاضی ومعزز شخصیات وزائرین عرس سے ملاقاتیں کی اور اعراس مبارک کی مبارکباد دعاؤں کے ساتھ پیش کی۔ ہزاروں کی تعداد میں زائرین نے تقاریب عرس شریف میں شرکت فرما کر صاحبِ اعراس کے فیوض و برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت دارین حاصل کی۔ اس طرح کی پریس نوٹ مختار عام بڑی درگاہ شریف انیس الدین المکھا شاہی (برادر صاحب سجادہ گدی نشین و متولی بڑی درگاہ شریف) نے جاری کیا۔

جمعیۃ علماء کے زیر انتظام ضلع پربھنی کے مختلف مقامات پر دینی تعلیمی بیداری مہم

ہر محلے کی مسجد میں مکتب قائم کرکے دینی تعلیم کا نظم کیا جائے

پربھنی۔11فروری (پریس ریلیز) آج امت مسلمہ جہاں عصری علوم میں پچھڑی ہوئی ہے وہیں دینی علم کے حصول میں بھی ناکام ہے آج کی صورت حال یہ ہے کہ مسلم نونہالوں کو نہ توحید ورسالت کے بارے میں واقفیت ہے، نہ طہارت ونماز، روزہ وزکو؟؟ حقوق والدین وحقوق العباد جیسے ضروری مسائل کا علم ہے، حدتو یہ ہے کہ بعض نام نہاد مسلمانوں کو ڈھنگ سے کلمہ پڑھنا بھی نہیں آتا جس سیمعاشرہ پر بہت برے اثرات مرتب ہورہے ہیں، بوڑھے، نوجوانوں، اسکول میں تعلیم کررہے بچوں، مردوعورت سب کے لئے دینی تعلیم کا حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے، اور ہر محلے کی مسجد میں مکتب قائم کرکے دینی تعلیم کا نظم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء کے ذریعہ چلائی جارہی دینی تعلیمی بیداری مہم پروگراموں سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے کیا۔ ان مقاصد کے پیش نظر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماہند کی جانب سے ملک بھر میں یکم رجب ? تا30 رجب المرجب دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ اورصوبہ مہاراشٹر میں یہ مہم نہایت ہی منظم پیمانے پر جمعیۃ علما مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت کے مطابق جاری وساری ہے تمام اضلاع اور تعلقوں میں تعلیمی بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی ضمن گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ضلع پربھنی کے مختلف تعلقوں اور قصبات میں دینی تعلیمی بیداری مہم کیپروگرام مولانا محمد صادق ندوی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی) اوران کے اراکین کی کوششوں اور جدوجہد سے سیلو میں مندرجہ ذیل مقامات اکمھ کالونی، عائشہ کالونی، راجیو گاندھی نگر، رحمٰن نگر کی چار گلیاں، آزاد نگر، گیران، ڈاکٹر ذاکر حسین نگر، ودیا نگر کالا پانی، باغبان محلّہ، تکیہ محلّہ سارنگی گلی، سوداگر محلّہ، سورج محلّہ، راج محلّہ، پھاٹک، جنتا کالونی، راجواڑی، نیپانی ٹاکلی، پیپل گاو?ں، چکل ٹھانہ، رائے پور، سالے گاو?ں، سنڈے ٹاکلی، داسالہ، مالے ٹاکلی وغیرہ میں پروگرام طے کئے گئے۔ ایسے ہی جمعی? علماء ۔ پاتھری کی دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت مسجد انصار مرکز پاتھری کے زیر انصرام مکتب انصار کی دینی تعلیمی بیداری ریلی حافظ عبداللطیف بخاری صاحب، دینی تعلیمی بورڈ پاتھری کے ذمہ داران مفتی اختر صاحب اور مولانا اعجاز صاحب کی نگرانی میں کامیاب طریقے پر ریلیاں نکالی گئیں۔ اسی طرح دینی تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مختلف مساجد میں جمعہ میں علماء کرام سے خطابات ہوئے جو مندرجہ ذیل ہیمسجد مرکز میں مولانا محمد صادق ندوی صاحب ندوی جامع مسجد میں مولانا محمد تجمل احمد خان صاحب قاسمی، مسجد سلیمانیہ میں مولانا عبدالوہاب صاحب ندوی، مسجد عثمانیہ میں مولانا محمد جنید صاحب ندوی، مسجد انعام الحسن میں مفتی مصعب صاحب اشاعتی، مسجد عثمان غنی میں حافظ ظفر صاحب، فرقانی مسجد فاروقیہ میں مفتی عبدالعزیز صاحب قاسمی، مسجد رحمانیہ میں حافظ عبدالواحد صاحب فرقانی، مسجد جامع پیپل گاوں میں مولانا محمد مصعب صاحب، ایسے ہی محمدی مکتب ابو ہریرہ رضی کتب عمر بن الخطاب، مکتب اصحاب صفہ وغیرہ میں دینی تعلیمی بیداری مہم کی کامیاب ریلیاں بھی نکالی گئیں۔

شیخ طریقت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی مراٹھواڑہ تشریف آوری

پربھنی، بیڑ، اورنگ آباد میں عظیم الشان اجلاس عام سے خطاب

اردھاپور (شیخ زبیر) مرکز علوم شرعیہ کے امیر مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی کی اطلاع کے مطابق خانقاہِ رحمانی بہار کے سجادہ نشین امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی ممبر مسلم پرسنل لاء بورڈ اور ماہر تعلیم رحمانی تھرٹی (30) کے ڈائریکٹر حامد ولی فہد رحمانی صاحب تین روزہ مراٹھواڑہ کے دورے پر تشریف لا رہے ہیں 15 فروری بروز بدھ کو پربھنی دارالعلوم نعمانیہ للمومنات کے عظیم الشان اجلاس ختم بخاری شریف میں دورۂ حدیث سے فارغ ہونے والی دس خوش نصیب طالبات کو اختتامی درس بخاری دیں گے اور حاظرین جلسہ کو خطاب فرمائینگے۔ اس موقع پر چند مثالی علماء کرام کو انکے خدمات کے اعتراف میں حضرت رحمانی صاحب کے دست مبارک سے مولانا محمد ولی رحمانی ایوارڈ پیش کیا جائیگا مہمانان خصوصی کے طور پر مقامی وبیرونی علماء کرام سیاسی وسماجی قائدین شرکت فرمائیں گے۔ دوسرا اجلاس 5 فروری کو ہی بعد نماز مغرب بیڑ کی جامع مسجد میں ہوگا۔ خانقاہ رحمانی سے وابستہ مریدین ومتوسلین کے علاوہ معتقدین کو حضرت رحمانی صاحب خطاب بھی فرمائینگے اور بیعت کی مجلس بھی ہوگی۔ تیسرا اجلاس 16 اور 17 فروری کو اورنگ آباد میں ہوگا۔ بروز جمعرات 16 فروری کو 10 بجے تا ظہر الفلاح انٹرنیشنل اسکول کی جدید عالیشان عمارت) جنسی گرنی گراؤنڈ (کا سنگ بنیاد اور حاضرین جلسہ سے حضرت رحمانی صاحب کا خطاب ہوگا۔ بعد نماز ظہر رحمانی تھرٹی کے سینٹر سروش اسکول گرلز اور العرفان اسکول بوائیز میں حضرت رحمانی صاحب کے علاوہ ماہر تعلیم فہد رحمانی صاحب طلباء وطلبات کی رہنمائی فرمائینگے 17 فروری بروز جمعہ۔ نماز جمعہ سے قبل جامع مسجد بڑی لین میں حضرت رحمانی صاحب ایمان افروز بیان فرمائینگے۔ بعد نماز مغرب اسی دن مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں عظیم الشان اجلاس عام میں مولانا محمد ولی رحمانی ایوارڈ مثالی علماء کرام وسماجی قائدین کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔ مہمانان خصوصی میں مولانا احتشام عالم رحمانی رکن شوریٰ امارت شرعیہ بہار، ایم پی سید امتیاز جلیل صاحب۔ امیر شریعت مفتی معزالدین قاسمی، مفتی انیس الرحمٰن ندوی، مولانا حافظ ندیم صدیقی، جمیع العلماء مولانا ڈاکٹر عبدالرشید مدنی، مولانا ڈاکٹر صدرالحسن مدنی، مولانا نسیم الدین مفتاحی، مولانا عبدالقدیر مدنی مولانا عبدالشکور جامعی، مولانا عبدالقیوم ندوی، ڈاکٹر عبدالغفار قادری۔ حاجی عبدالجبار سیٹھ، ڈاکٹر مخدوم فاروقی۔ خالد سیف الدین انجینئر، محمد الیاس کرمانی، منظور احمد خان، مجتبیٰ فاروقی اسلم سیٹھ، مجاہد پٹیل، اور مدیران اخبارات و بیرونی علماء کرام سیاسی وسماجی قائدین بھی موجود ہونگے، برادران اسلام سے مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی و ماہر تعلیم سہیل احمد نے شرکت کی پر خلوص درخواست کی ہے۔

مولانا محمد عبدالماجد صدیقی
روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25واں سال
रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस ख़िदमात का 24वा साल
جملہ اخراجات / जुमलाअख़राजात
حکومت ہند سے منظور شدہ Reg. with Govt. of India
20 दिन ۲۰ردن
₹98,000/-
۱۰ردن شعبان ۱۰رمضان المبارک
روانگی 12 مارچ 2023 | واپسی 03 اپریل 2023 | Direct Flight
عمرہ 2023 ہر ماہ گروپ کی روانگی
عمرہ رمضان المبارک 2023 / उमराह रमज़ान मुबारक
35 दिन ۳۵ردن
₹1,55,000/-
۱۸رمضان المبارک مکہ مکرمہ میں اور آخری عشرہ مدینہ میں
روانگی 23 مارچ 2023 | واپسی 26 اپریل 2023 | Air India Flight
روانگی 24 مارچ 2023 | واپسی 28 اپریل 2023 | Saudi Airlines
حج 2023
۳۵ سے ۴۰ دن کا سفر
₹6,50,000/-
35 से 40 दिन का सफर
रमज़ान उमराह की बुकिंग जारी है / رمضان عمرہ کی بکنگ جاری ہے
• हज, उमराह वीसा, मेडिकल इंश्योरेंस • लॉंड्री सर्विस
• औरंगाबाद से मुंबई, मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई
• हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम
• मक्का और मदीना में मक़ामाते मुक़द्दस की ज़ियारत
• मुस्तनद व मुख़्लिस तजरुबाकार उलेमा की रहनुमाई
• ख़िदमतगुज़ार मुख़्लिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की ख़िदमत में
• حج، عمرہ ویزا، میڈیکل انشورنس • اورنگ آباد سے ممبئی ممبئی سے جدہ، جدہ سے ممبئی
• ہندوستانی طرز کے عمدہ اور لذیذ کھانوں کا انتظام
• مکہ اور مدینہ میں مقامات مقدسہ کی زیارت • مستند و مخلص تجربہ کار علماء کی رہنمائی
• خدمت گذار مخلص عملہ ہر وقت حجاج کی خدمت میں • لانڈری سروس
Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
حج عمرہ ٹورز rabita HAJ UMRAH TOURS رابطہ
Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877
आपके शहर में हमारे नुमाइंदे
برانچ آفس ناندیڑ
Branch Office Nanded : Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922224251
पाथर्डी (अहमद नगर) मौलाना सैफुद्दीन साहब (इमाम व ख़तीब जामा मस्जिद, पाथर्डी) 7741 997 661
पाथरी, जिला परभणी
मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पाथरी) 8421 200 805
हाफिज इलियास बागबान (इमाम मस्जिद उमर फारूक एकता नगर पाथरी) 7276 272 832

M. 9923951742, 8888903649
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

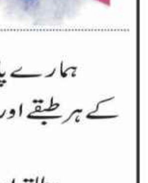

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہنا واڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کرکے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔